بسم اللہ الرحمن الرحیم

40 دن میں گھر بیٹھے

قرآن اور مسنون نماز

پڑھنا سیکھیے

مع تلفظ ، اردو ترجمہ

اور مسائل نماز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید میں بیس (20) مقامات ایسے ہیں جہاں جان بوجھ کر غلطی کرنے سے کفر سرزد ہوجاتا ہے۔ آپکی آسانی کیلئے سبز رنگ میں صحیح اور لال رنگ میں غلط لکھا ہے۔ احتیاط کیجئے

سورۃ نمبر	آیت نمبر	صحیح	غلط
1	4	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَاكَ نَعْبُدُ
1	6	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
2	124	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمُ رَبَّهٗ
2	251	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ
2	255	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
2	261	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	وَاللّٰهُ يُضٰعَفُ
4	165	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	رُسُلًا مُّبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
9	3	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلِهٖ
17	15	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	وَمَا كُنَّا مُعَذَّبِيْنَ
20	121	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	وَعَصٰٓى اٰدَمَ رَبُّهٗ

باقی آخری صفحہ پر دیکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمان الٰہی ہے :۔" اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے" (القمر 54: آیت 17)

آپ ﷺ نے فرمایا :۔" وہ شخص جسے قرآن پڑھنے میں دشواری ہے اور اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اس کیلئے دہرا اجر ہے" (بخاری، مسلم)

40 دن میں گھر بیٹھے

قرآن اور مسنون نماز

تجوید کے ساتھ پڑھنا سیکھئے

مع تلفظ، اردو ترجمہ اور مسائل نماز

جمع و ترتیب : مولانا مشتاق احمد شاکر و محمد عبید اللہ (حفظہما اللہ تعالیٰ)

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری

و مولانا قاری محمد عبید اللہ (حفظھما اللہ تعالی)

طلب کیجئے ...... تقسیم کیجئے ...... ثوابِ دارین حاصل کیجئے

یہاں آپ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے بطورِ صدقۂ جاریہ تقسیم کیجئے

سبق (1) : فضائل قرآن	4
سبق (2) : اس کتاب کو اور قرآن مجید کو پڑھنے کا طریقہ	5
سبق (3) : عربی کے حروف	10
سبق (4) : حروف کی مختلف شکلیں	11
سبق (5) : اعراب ، مد اور مختلف حرکات کو کھینچنے کا طریقہ	13
سبق (6) : حروف پر زبر کی آواز	20
سبق (7) : حروف پر زیر کی آواز	21
سبق (8) : حروف پر پیش کی آواز	22
سبق (9) : لفظ کو ٹکڑے کر کے پڑھنا	23
سبق (10) : حروف ملا کر پڑھنے کا طریقہ	26
سبق (11) : متفرق قرآنی الفاظ اور انکا تلفظ	29
سبق (12) : تشدید اور تنوین کا قاعدہ	34
سبق (13) : سکتہ ، وقف اور قف کا بیان	43
سبق (14) : حروف مقطعات	45
سبق (15) : تجوید کے چند اہم اصول	47
سبق (16) : اپنا امتحان خود لیجئے	51
سبق (17) : مسنون نماز پڑھنا سیکھیئے	52
سبق (18) : نماز کے بعد کے اذکار و دعائیں	71
سبق (19) : طہارت، غسل جنابت ، وضو اور تیمّم کا بیان	82
سبق (20) : متفرق قرآنی سورتیں اور چند اہم آیات	95

بسم الله الرحمن الرحیم

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

فرمان الٰہی ہے: ''اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قرآن وہ راستہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے۔''
(بنی اسرائیل 17: آیت 9)

آپ ﷺ نے فرمایا: '' اللہ تعالٰی کے نزدیک اعمال میں سب سے زیادہ محبوب وہ عمل ہے جس پر ہمیشگی کی جائے'' (بخاری، مسلم عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

اسلئے آپ روزانہ کچھ نہ کچھ قرآن مجید پڑھنے کو وقت دیں ترجیحاً اپنے خاندان کے لوگوں کو بھی ساتھ بٹھا کر، یاد رکھئے اپنے بچوں کو قرآن و حدیث کی تعلیم دینا ماں باپ کا فرض ہے، یہ کتاب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اب تک قرآن مجید پڑھنا نہیں سیکھا ہے، یا جو لوگ قرآن مجید کو معروف طریقہ (عربی لہجہ) میں نہیں پڑھ پاتے، اور ان لوگوں کے لئے بھی جو اپنی تلاوت کو بہتر بنانا چاہتے ہوں، یعنی خوب سے خوب تر کی تلاش ہو لیکن انکے پاس یا تو پڑھانے والا کوئی استاد موجود نہ ہو، یا اسی قسم کا کوئی اور عذر درپیش ہو یہ کتاب انتہائی مفید ثابت ہوگی ان شاء اللہ العزیز اس کتاب کو لکھنے میں ہم نے جناب مصباح الحق صاحب مرحوم کی کتاب ''قرآن پڑھنا سیکھئے'' اور دیگر کئی کتب سے مدد لی ہے۔ اے اللہ انکی اور ہم سب کی اپنے فضل سے مغفرت فرمائیے۔ ہمارے علم میں اضافہ، نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائیے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیے۔ یا اللہ، ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں برے دن، بری رات، بری گھڑی اور برے وقت سے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور ہر طرح کے غصہ سے اور نعمتوں کے چھن جانے سے اور عافیتوں کے پھر جانے سے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ آمین۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خادم اسلام: محمد عبید اللہ۔ ناظم : الاعلام الاسلامی (رجسٹرڈ)

آپ سے گذارش: مخیّر حضرات خرید کر یا بغیر کسی تبدیلی کے چھپوا کر تقسیم کریں ہماری کسی بھی کتاب اور پمفلٹ کے حقوق طباعت محفوظ نہیں ہیں

سبق (1) : فضائل قرآن

★ فرمان الٰہی ہے: (ترجمہ)

❶ ”اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھا کرو۔“ (المزمل 73: آیت 4)

﴿وضاحت: یعنی قرآن مجید کے حروف کو مخارج سے ادا کر کے پڑھا کرو﴾

❷ ”اور جب ان (ایمان والوں) پر اس (اللہ تعالیٰ) کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔“ (الانفال 8: آیت 2)

★ فرمان رسول اکرم ﷺ ہے:۔

❶ (حدیث قدسی ہے):۔ ”جو شخص قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف رہتا ہے تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ (نعمتیں) عطا کرتا ہوں۔ اور قرآن مجید کی فضیلت دیگر کتابوں پر ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔“ (ترمذی)

❷ ”تم میں سے بہتر وہ (شخص) ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے“ (بخاری)

❸ ”جو شخص قرآن مجید میں سے ایک حرف پڑھے اسکے بدلہ اسے ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے“۔ (ترمذی) ...... یعنی اللہ تعالیٰ ایک نیکی کے بدلے میں دس نیکیوں کا ثواب دیتے ہیں۔

❹ ”قرآن پڑھنے کا ماہر قیامت کے دن فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور وہ شخص جسے قرآن پڑھنے میں دشواری ہے اور وہ اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اس کیلئے دگنا اجر (ثواب) ہے“ (بخاری)

❺ ”صاحبِ قرآن (حافظ قرآن) کو قیامت کے دن کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور (جنت کے درجات پر) چڑھ۔ جس طرح تو دنیا میں ترتیل کے ساتھ (ٹھہر ٹھہر کر) پڑھتا تھا۔ اور تیرا مقام وہ ہوگا جہاں آخری آیت مکمل ہوگی۔“ (ترمذی)

سبق (2): اس کتاب اور قرآن مجید کو پڑھنے کا طریقہ

❶ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (النحل 16: آیت 98)

ضرور پڑھیں اور اگر کسی سورت سے ابتدا کر رہے ہوں یا قرآن پڑھنا شروع کر رہے ہوں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بھی ضرور پڑھیں۔

پھر اس کے بعد اللہ رب العزت سے قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی کیلئے یہ دعا پڑھیئے۔ یہ دعا پڑھنے سے ان شاء اللہ العزیز قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں کامیابی ہوگی۔

دعا یہ ہے رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا O (طٰہٰ 20: آیت 114)

"اے میرے رب! میرے علم (قرآن) میں اضافہ فرما۔"

❷ ممکن ہو تو ہم سے کیسٹ "قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے" خرید کر اس کتاب کے ساتھ بار بار سنیئے۔

❸ روزانہ اس کتاب کا ایک سبق کم از کم تین بار پڑھیئے (اور کیسٹ بھی تین بار سنیئے) کیسٹ سے ایک آیت سننے کے بعد ٹیپ روک دیں اور وہ آیت خود دہرائیں اسکے بعد دوسری آیت بغور سنیں اور اسی طرح خود دہرائیں۔ ❹ دوسرے دن بھی اسی طرح اس سبق کو دہرائیں۔ ❺ ممکن ہو تو کسی اچھے قرآن پڑھنے والے کو ہر سبق پڑھ کر سنائیں یا کم از کم گھر والے آپس میں ایک دوسرے کو سنا لیں۔ ❻ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "بہترین انسان وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے" اس لیئے اپنی زندگی کے آخری دن تک یہ عمل جاری رکھیں تاکہ آپ کو موت قرآن کے طالب علم یا استاد کی حیثیت سے آئے۔

❼ کوشش کریں کہ اپنے گھر کے قریب مسجد میں اپنے دوستوں کی ایک جماعت بنا لیں اور پھر روزانہ ہر ساتھی کم از کم ایک رکوع سنائے اور باقی تمام ساتھی غور سے سنیں۔ اس طرح

ان شاء اللہ العزیز جلد ہی آپ ایک اچھا قرآن مجید پڑھنے والوں میں شامل ہو جائینگے۔
کوشش کریں کہ یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے (چاہے آپ ہوں یا نہ ہوں) تاکہ یہ نظام آپ کے لیئے صدقہ جاریہ بن جائے اور آپ کے مرنے کے بعد بھی آپ کو ثواب ملتا رہے۔

تلفظ :- اس کتاب میں الفاظ کے تلفظ کو ایک ایک حرف کر کے لکھا گیا ہے مثلاً :-

قرآنی لفظ : ⟸ وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ

تلفظ لکھنے کا طریقہ: ⟸ وَ مَ نۡ یۡ یَ عۡ مَ لۡ

★ اس کتاب میں جس حرف پر X ہو اسکو نہیں پڑھیں یعنی وہ silent ہے۔

★ پچھلے حرف کو جس اگلے حرف سے ملانا ہے اس پر ہم نے ایرو (تیر کا نشان) بنا دیا ہے
یعنی جن دو حروف پر ایرو (تیر) ⟸ ہو ان کو ملا کر پڑھنا ہے مثلاً :-

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ

اَ لۡ حَ مۡ دُ لِ لۡ لَ ا هِ رَ بۡ بِ اۡ لۡ عَ ا لَ مِ یۡ نَ

★ تنوین کے تلفظ کو ہم نے اس کتاب میں جس طرح تنوین کی آواز آتی ہے اسی طرح لکھا ہے مثلاً: قَارِعَةٌ کو ⟸ قَ ا رِ عَ تُ نۡ لکھا ہے

★ اسی طرح غنہ (دیکھیئے صفحہ نمبر 47) کو جس میں نون کی آدھی آواز آتی ہے اس طرح لکھا ہے۔ ں

ہر ملک کے لوگ اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقہ سے ادا کرتے ہیں۔ قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہوسکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیئے تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں :- ★ جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔

★ ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے قرآن کے پروگرام سے فائدہ اٹھائیں۔

★ عربی قُرّاء کی تلاوت خاص طور پر سعودی قاریوں کی تلاوتوں کے کیسٹ خصوصاً آخری پارہ بار بار سنیئے۔ ★ یا کیسٹ "قرآن پڑھنا سیکھیئے" ہم سے خریدیں۔

★ زبر، زیر اور پیش کو صاف صاف ادا کریں۔ غلط ادائیگی سے معنی غلط ہو سکتے ہیں مثلاً :

صحیح ⟸ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (آپ نے ان پر انعام کیا ہے)

غلط ⟸ اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ (میں نے ان پر انعام کیا ہے)

صحیح ⟸ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد نے جالوت کو قتل کیا)

غلط ⟸ قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ (جالوت نے داؤد کو قتل کیا)

دیکھئے ! زبر اور پیش کی تبدیلی سے معنٰی الٹ ہو گئے ہیں جو کہ گناہ کبیرہ ہے۔ احتیاط کیجئے۔

★ اسی طرح اگر حرف کے مخرج صحیح ادا نہ ہوں تو معنی غلط ہو جاتا ہے مثلاً :

ذَلَّ (وہ ذلیل ہوا) ، زَلَّ (وہ پھسلا) ، ظَلَّ (وہ گیا) ، ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا)

اسی طرح قَلْبٌ کو کَلْبٌ پڑھنا بڑی غلطی ہے اس لیئے کہ قلب کا معنٰی دل اور کلب کا معنٰی کتا ہے۔ تفصیل کیلیئے پڑھیئے (ال عمران 3: آیت 151) اور (الکھف 18: آیت 18)

★ **اضافی حروف :** قرآن مجید میں اضافی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی ہے اس لیئے اضافی حرف پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے مثلاً :

يُؤْمِنُوْنَ — یہاں ہمزہ پر جزم ہے اور ''و'' اضافی ہے۔ پس ''ی'' ہمزہ سے ملے گی۔ یعنی اس طرح پڑھا جایئگا يُؤْمِنُوْنَ

یُ ءْ مِ نُ وْ نَ

هٰٓؤُلَآءِ — یہاں بھی ہمزہ پر پیش ہے ''و'' اضافی ہے اسلیئے پیش صرف ''ء'' پڑھا جایئگا۔ یعنی اس طرح پڑھیں هٰٓؤُلَآءِ

ہَ۔۔۔ اءُ ول ا۔۔۔ ءِ

صَلٰوۃٌ   یَحْیٰی   زَکٰوۃٌ

صَ لَ ا وۃُ نْ   یَ حْ یَ ا ی   زَ کَ ا وۃُ نْ

نوٹ : اضافی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھئے کہ صرف مندرجہ ذیل حروف ہی اضافی ہو سکتے ہیں :۔ ا و ی ل مثلاً :۔

ذُو الْفَضْلِ   فِی الْکِتٰبِ   یَوْمِ الدِّیْنِ

ذُ وا لْ فَ ضْ لِ   فِ ی الْ کِ تَ ا بِ   یَ وْ مِ ال دْ دِ یْ نِ

★ اضافی حروف کی طرح اضافی شوشہ بھی نہیں پڑھا جاتا مثلاً :

اَدْرٰىكَ   مَأْوٰىهُمْ   مَثْوٰىهُ

اَدْرَا کَ   مَ اءْ وَ ا هُ مْ   مَ ثْ وَ ا هُ

★ : جب آیت کے آخر میں سانس توڑیں یا بیچ میں کسی بھی وجہ سے رکیں تو آخری حرف پر جزم پڑھیں چاہے اس سے پہلے حرف پر پہلے سے ہی جزم کیوں نہ ہو۔ یعنی لگاتار دو حرفوں پر بھی جزم پڑھ سکتے ہیں مثلاً :- دِیْنٌ کو دِیْنْ پڑھیں۔

★ قرآن مجید کی ہر آیت شروع کرنے سے پہلے زیادہ سے زیادہ سانس اندر بھر لیں اور پھر آیت پڑھنا شروع کریں ایسا کرنے سے آیات کے بیچ میں سانس نہیں

ٹوٹے گا اور قرآن مجید پڑھنے کے حسن میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان شاء اللہ العزیز

★ ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس حرف کو ساکن کر کے اس سے پہلے ہمزہ متحرک (الف پر زبر) لے آئیں جس جگہ آواز ختم ہو وہی اسکا مخرج ہے لیکن ہر حرف صحیح طور سے ادا کریں مثلاً: اَبْ اَقْ

نوٹ: ''اَبْ'' کا مخرج دو ہونٹ (جب آپس میں سختی سے ملیں) ہیں اور ''اَقْ'' کا مخرج زبان کی جڑ (جب اوپر کے حصے سے لگے) ہے۔

باجماعت نماز پڑھنے کی اہمیت

★ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک نابینا آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، کہنے لگا: اے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کوئی آدمی نہیں جو مجھے مسجد میں لائے، یہ کہہ کر اس نے نماز گھر میں پڑھنے کی اجازت مانگی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دیدی، لیکن جب وہ واپس ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے واپس بلایا۔ اور پوچھا کیا آپ (اپنے گھر میں) آذان کی آواز سنتے ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے پیغمبر! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر مسجد میں آ کر نماز پڑھا کرو۔ (مسلم) .... ★ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے 27 درجے افضل ہے۔'' (مسلم)

★ ''جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں سے آڑ کر کے نماز پڑھے پھر کوئی آدمی (اس سترہ کے اندر سے) گزرنا چاہے تو اسے روک دے اگر نہ رکے تو اسے زبردستی روک دے کیونکہ وہ شیطان ہے۔'' (بخاری) .... ★ ''نمازی کے آگے (سترہ اور نمازی کے درمیان) سے گزرنے والا اگر یہ جان لے کہ اس پر کتنا گناہ ہے، تو وہ آگے سے گزرنے کی بجائے چالیس (سال) انتظار کرنا بہتر سمجھے۔'' (بخاری)

سبق (3): عربی کے حروف

عربی میں 29 حروف تہجی ہیں اور یہ تمام حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں۔ سوائے اسکے کہ اردو میں جن حروف کے نام ''ے'' سے لیتے ہیں عربی میں انہیں'' الف'' سے ادا کرتے ہیں مثلاً ''ب'' کو اردو میں'' بے'' اور عربی میں'' با'' پڑھتے ہیں۔ ان حروف کو دو شکلوں میں لکھا جاتا ہے۔ ❶ انہیں الگ (علیحدہ) لکھا جاتا ہے۔ ❷ جب حروف ملائے جاتے ہیں تو انکو مختصر (شروع کا آدھا حصہ) لکھا جاتا ہے مثلاً: ب ل کو بل نہیں بلکہ بل لکھتے ہیں۔

ا اَلِفْ ا	ب بَا بـ	ت تَا تـ	ث ثَا ثـ	ج جِيْمْ جـ	ح حَا حـ
خ خَا خـ	د دَالْ د	ذ ذَالْ ذ	ر رَا ر	ز زَا ز	س سِيْنْ سـ
ش شِيْنْ شـ	ص صَادْ صـ	ض ضَادْ ضـ	ط طَا ط	ظ ظَا ظ	ع عَيْنْ عـ
غ غَيْنْ غـ	ف فَا فـ	ق قَافْ قـ	ك كَافْ کـ	ل لَامْ لـ	م مِيْمْ مـ
ن نُوْنْ نـ	و وَاوْ و	ه هَا هـ	ء هَمْزَهْ ء	ى يَا يـ	ے يَا يـ

سبق (4): حروف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اردو میں ہیں ۔لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کرلیتے ہیں ۔یعنی کچھ مختلف طریقے سے لکھے جاتے ہیں مثلاً :-

د الگ لکھی ہوئی " د " اردو کی طرح ہوتی ہے۔ مثلاً : دَعْوَتْ

ملی ہوئی " د " آگے سے مڑی ہوئی ہوتی ہے۔مثلاً : عِيْدْ

ر الگ لکھا ہوا " ر " دو طرح کا ہوتا ہے۔مثلاً : رَاحَتْ ، رَاحَتْ

ملا ہوا " ر " بھی دوطرح کا ہوتا ہے۔ مثلاً: عَرَضْ ، شَرْطْ

ک اگر "ک" کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اسکی شکل مختلف ہوتی ہے۔

اردو میں ⟸ مَالِکِ

عربی میں ⟸ مَالِكِ

لَا اسے یوں بھی لکھتے ہیں ⟸ لَا

لَا (1، 2)
حصہ نمبر 1 کو " ل " پڑھتے ہیں
حصہ نمبر 2 کو " الف " پڑھتے ہیں

م اسے یوں بھی لکھتے ہیں ⟸ م

ہ اردو میں "ب" اور " ہ " کو ملاتے ہیں ⟸ بہ

عربی میں اس طرح لکھتے ہیں ⟸ بِهٖ

ہ] لفظ کے بیچ میں یا شروع میں " ہ " یہ شکلیں اختیار کرسکتی ہے :
هُمْ (ہم) بِهِمْ (ب ہم) لَهُمْ (ل ہم)

ۃ اگر گول "ہ" پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ "ت" کی آواز دیتی ہے مثلاً :
اٰيَةٌ (آیت)

ی اسے بڑی "ے" کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی ے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے

ہمزہ کی آواز : الف پر جب حرکت یا جزم آجائے تو وہ الف نہیں رہتا بلکہ ہمزہ ہو جاتا ہے الف پر جب جزم ہو تو وہ جھٹکے سے پڑھا جاتا ہے مثلاً :

شِئْتَ يَأْخُذُ

شِ ئْ تَ يَ ا ءْ خُ ذُ

چند اہم قرآنی احکام

❶ توحید کا بیان ۔(البقرہ 2 : آیات 21 تا 22) ❷ اطاعت رسول ﷺ کا بیان ۔(الحشر 59: آیت 7)

❸ قرآن مجید کی صحیح تلاوت سے ہی دل میں ایمان پیدا ہوتا ہے۔(البقرہ 2: آیت 121)

❹ وضو کے احکام ۔(المآئدہ 5: آیت 6) ❺ تیمّم کا بیان ۔(المآئدہ 5: آیت 6)

❻ نماز کا بیان ۔(العنکبوت 29: آیت 45) ❼ روزہ کے احکام ۔(البقرہ 2: آیات 183 تا 187)

❽ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے۔(البقرہ 2: آیت 181)

❾ حیض کے احکام ۔(البقرہ 2 : آیت 222) ❿ عورت سے غیر فطری فعل حرام ہے۔(البقرہ 2 : آیت 223)

سبق (5): اعراب مد اور مختلف حرکات کو کھینچنے کا طریقہ

اِعراب : زبر ، زیر ، پیش علامتوں کو اعراب کہتے ہیں۔

★ **زبر** : زبر حرف کے اوپر لگتا ہے پورا منہ کھول کر ادا کریں۔ الف کی آواز کو (ـَـ) چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے۔ زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہئے یعنی بجا کو با جا نہیں پڑھنا چاہئے مثلاً:

تَرَ شَجَرَ خَطَبَ

تَ رَ شَ جَ رَ خَ طَ بَ

★ **زیر** : زیر حرف کے نیچے لگتا ہے ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر ادا کریں۔ ی کی آواز کو (ـِـ) چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔ مثلاً زیر کی آواز نکالتے وقت لِ کی آواز کو چھوٹا کریں اور لی نہ پڑھیں یعنی لِ میں "ی" کی آواز نہیں نکالیں مثلاً :

اِبِلٌ اَذِنَ وَلِیَ

اِ بِ لُ نْ اَ ذِ نَ وَ لِ یَ

★ **پیش** : پیش حرف کے اوپر لگتا ہے ہونٹوں کو پوری طرح گول اور دائرہ کم سے کم (ـُـ) رکھیے۔ "و" کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے پیش کی آواز کو "و" کی طرح کھینچنا نہیں چاہیے مثلاً :

خُذُ رُسُلٌ قُتِلَ

خُ ذُ رُ سُ لُ نْ قُ تِ لَ

★ **جزم :** حرف کو ساکن کرتا ہے، اور جزم کا نشان چھوٹی سی ''دال'' کی (ـْ) طرح ہوتا ہے جیسے۔ لَمْ ''ل'' پر زبر ہے اور'' م '' پر جزم ہے پس ''ل ''اور ''م'' ملا کر پڑھیں ۔ جزم کو عربی میں سکون کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں مثلاً : ۔

لفظ ⇐ لَمْ مِنْ قُلْ

تلفظ ⇐ لَ مْ مِ نْ قُ لْ

★ **جزم کے بعد تشدید :** (ـّ) اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر اس سے پہلے والے حرف کو تشدید والے حرف سے ملا دیجئے ۔ مثلاً : مِنْ رَّبِّ میں'' ن '' پر جزم ہے۔ ن کو چھوڑ دیا اور م کو را سے ملا دیا یعنی مِ نْ رْ رَ بْ بِ پڑھیے۔ مزید مثالیں : ۔

لفظ ⇐ مَا عَبَدْ تُّمْ یَكُنْ لَّهٗ

تلفظ ⇐ مَ ا عَ بَ دْ تْ تُ مْ یَ كُ نْ لْ لَ هُ وْ

★ **کھڑا زبر :** یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے مگر الف سے لمبائی میں چھوٹا ہوتا ہے اور حرف کے اوپر لگتا ہے یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ (ـٰ)

لفظ ⇐ كِتٰبٌ سَلٰمٌ اٰدَمُ

تلفظ ⇐ كِ تَ ا بُ نْ سَ لَ ا مُ نْ اَ ا دَ مُ

★ **کھڑی زیر:** یہ بھی الف کی طرح سیدھی ہوتی ہے اور حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے (ـٖـ) یہ "ی" کی آواز دیتی ہے مثلاً :

لفظ ⟸ بِهٖ ھٰذِهٖ الفِھِمْ

تلفظ ⟸ بِ ہِ یْ ہَ ا ذِ ہِ یْ اِ یْ لَ ا فِ ہِ مْ

★ **الٹا پیش** : (ـٗـ) یہ واؤ کی آواز دیتا ہے مثلاً :

لفظ ⟸ لَهٗ عَبْدُهٗ نَفْسُهٗ

تلفظ ⟸ لَ ہُ وْ عَ بْ دُ ہُ وْ نَ فْ سُ ہُ وْ

★ **مد** : جس حرف پر مد ہو اس حرف کو کھینچا جاتا ہے ۔ مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں ۔ ایک چھوٹا مد "ـٓـ" اور ایک بڑا مد : "ــــ" مثلاً :

شَآءَ اُولٰٓئِكَ آٰلْئٰنَ

شَ ا ـ ـ ـ ءَ اُ وْ لَ ا ـ ـ ـ ءِ كَ ا ـ ـ ـ لْ ءَ ا نَ

نوٹ :- ان مندرجہ بالا الفاظ میں شا ۔ لا اور ہمزہ کو لمبا کھینچئے

★ مختلف حرکات کو کھینچنے کا طریقہ :-

❶ حرکات (یعنی زبر، زیر اور پیش) کو لمبا کیئے بغیر اور جھٹکا دیئے بغیر پڑھیے اور ان حرکات کو آدھے الف کے برابر کھینچیے۔ مثلاً بجا کو باجا اور قُلْ کو قُوْلُ اور عِنَبٌ کو عِیْنَبٌ نہیں پڑھیے اسی طرح قَالَ کو قَالَا نہیں پڑھیے اس لیئے کہ قَالَ کے معنی ہیں: اس ایک مرد نے کہا اور قَالَا کے معنی ان دو مردوں نے کہا، یعنی چھوٹی حرکت کو لمبا یا لمبی حرکت کو چھوٹا کرنے سے معنی تبدیل ہوجاتے ہیں اس لیئے انتہائی احتیاط کیجیئے۔

❷ کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹے پیش کو ایک الف کے برابر کھینچیے۔ مثلاً : بٰ = با

بٖ = بی ، بٗ = بو

❸ اگر "الف" سے پہلے زبر جیسے بَا، جزم والی "ی" سے پہلے زیر جیسے بِیْ اور جزم والے "و" سے پہلے پیش ہو جیسے بُوْ۔ تو ان کو بھی ایک الف کے برابر کھینچیں۔

❹ چھوٹی مد کو چار الف کے برابر کھینچیے۔ مثلاً بِمَآ اُنْزِلَ کو ہم نے بِ مَ ا --- اُنْ زِلَ

اور اِرْجِعِیْٓ کو اِ رْ جِ عِ یْ --- اور

اِنْقَلَبُوْٓا کو اِ نْ قَ لَ بُ وْ --- ا لکھا ہے۔

❺ بڑی مد کو پانچ الف کے برابر کھینچیے مثلاً آٰلْئٰنَ کو ہم نے ا ---- لْ ءَ ا نَ لکھا ہے

❻ کھڑے زبر کو ہم نے تلفظ میں ایک الف لکھا ہے۔ مثلاً کِتٰبٌ کو کِ تَ ا بُ نْ لکھا ہے۔ اسی طرح کھڑے زیر کو تلفظ میں "ی" لکھا ہے۔ مثلاً بِهٖ کو بِ هِ یْ لکھا ہے۔ اور الٹے پیش کو ہم نے تلفظ میں "و" لکھا ہے۔ مثلاً لَهٗ کو "لَ هُ وْ" لکھا ہے۔

نوٹ: ایک حرکت کو کھینچنے کی مقدار کو اس طرح بھی ذہن نشین کر سکتے ہیں کہ ایک الف کو اتنا کھینچیں کہ جتنا بند مٹھی کی ایک انگلی کے کھلنے میں وقت لگتا ہے۔

مشق (1)

اِلٰی عِیْسٰی قُرْاٰنٌ

اِ لَ ا یْ　　عِ یْ سَ ا یْ　　قُ رْ اَ ـ نُ نْ

اٰتٰكَ مِثْلَهٗ دُوْنَهٗ سٰحِرٌ

اَ تَ ا كَ　　مِ ثْ لَ هُ وْ　　دُوْ نَ هُ وْ　　سَ ا حِ رُ نْ

اَطْعَمَهٗ بَعْدَهٗ اِیْمَانَهٗ یٰقَوْمِ

اَ طْ عَ مَ هُ وْ　　بَ عْ دَ هُ وْ　　اِ یْ مَ ا نَ هُ وْ　　یَ ا قَ وْ مِ

فَمَالَهٗ اَصْحٰبُ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ

فَ مَ ا لَ هُ وْ　　اَ صْ حَ ا بُ　　ذَ ا لِ كَ　　اِلْ كِ تَ ا بُ

لَا رَیْبَ فِیْهِ فِی الْمُنَافِقِیْنَ

لَ ا رَ یْ بَ　　فِ یْ هِ　　فِ یْ　　اِلْ مُ نَ ا فِ قِ یْ نَ

عَنِ الْقَوْمِ　　مَآ اَغْنٰى　　عَنْهُ　　مَا لَهٗ

عَ نِ اِلْ قَ وْ مِ　　مَ ا ـــ اَ غْ نَ ا ى　　عَ نْ هُ　　مَ ا لُ هُ وْ

وَ الْمُجٰهِدُ وْ نَ　　فِىْ　　سَبِيْلِهٖ

وَ اِلْ مُ جَ ا هِ دُ وْ نَ　　فِ ىْ　　سَ بِ ىْ لِ هِ ىْ

اِلٰهُ　　مُوْ سٰى　　فِى الْحَيٰوةِ

اِ لَ ا هُ　　مُ وْ سَ ا ى　　فِ ى ا لْ حَ ىَ ا وَ تِ

اَوْلِيَآءُ　　طَآئِفَةٌ　　خَلَقْنٰكُمْ

اَوْ لِ ىَ ا ـــ ءُ　　طَ ا ـــ ءِ فَ تُ نْ　　خَ لَ قْ نَ ا كُ مْ

عَآئِلًا　　لِاِيْلٰفِ　　اٰيَاتُهٗ　　عَبْدُهٗ

عَ ا ـــ ءِ لَ نْ　　لِ اِ ىْ لَ ا فِ　　ا ـ ىَ ا تُ هُ وْ　　عَ بْ دُ هُ وْ

دَا وٗدُ　　مَلٰٓئِكَتُهٗ　　يُؤْمِنُوْنَ

دَ ا وُ وْ دُ　　مَ لَ ا ـــ ءِ كَ تُ هُ وْ　　يُ ؤْ مِ نُ وْ نَ

فَوْقَ عِبَادِهٖ بِمَآ اُنْزِلَ

فَ وْ قَ عِ بَ ا دِ هِ یْ بِ مَ ا ـــ اُ نْ زِ لَ

اِلَيْكَ وَ لَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ

اِ لَ یْ كَ وَ لَ ا ـــ اَ نْ تُ مْ عَ ا بِ دُ وْ نَ

مَآ اَعْبُدُ مَا لَهٗ اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

مَ ا ـــ اَعْ بُ دُ مَ ا لَ هُ وْ اَ لِ سْ سَ مَ ا وَ ا تِ وَ اِ لْ اَ رْ ضِ

بِيَمِيْنِهٖ جَآئَ وَ عَلٰی اَبْصَارِهِمْ

بِ یَ مِ یْ نِ هِ یْ جِ اِ یْ ـــ ءَ وَ عَ لَ ا ـــ یِ اَ بْ صَ ا رِ هِ مْ

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اِجْتَبٰهُ حَدَآئِقَ

ثُ مْ مَ اَ وْ حَ یْ نَ ا ـــ اِ لَ یْ كَ اِ جْ تَ بَ ا هُ حَ دَ ا ـــ ءِ قَ

★ (حضرت) طالوت علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی دعا۔(البقرہ 2: آیت 250)

★ ظالموں سے دور رہنے کی دعا۔(المؤمنون 23: آیت 94)

★ معافی اور مغفرت کے لئے دعا۔(البقرہ 2: آیت 286)

سبق (6) حروف پر زبر کی آواز

اَ ا زبر اَ	بَ ب زبر بَ	تَ ت زبر تَ	ثَ ث زبر ثَ	جَ ج زبر جَ
حَ ح زبر حَ	خَ خ زبر خَ	دَ د زبر دَ	ذَ ذ زبر ذَ	رَ ر زبر رَ
زَ ز زبر زَ	سَ س زبر سَ	شَ ش زبر شَ	صَ ص زبر صَ	ضَ ض زبر ضَ
طَ ط زبر طَ	ظَ ظ زبر ظَ	عَ ع زبر عَ	غَ غ زبر غَ	فَ ف زبر فَ
قَ ق زبر قَ	کَ ک زبر کَ	لَ ل زبر لَ	مَ م زبر مَ	نَ ن زبر نَ
وَ و زبر وَ	ھَ ہ زبر ہَ	ءَ ء زبر ءَ	یَ ی زبر یَ	زبر کی آواز **ایک لمحہ** کے برابر ہے

سبق (7) حروف پر زیر کی آواز

اِ ا زیر اِ	بِ ب زیر بِ	تِ ت زیر تِ	ثِ ث زیر ثِ	جِ ج زیر جِ
حِ ح زیر حِ	خِ خ زیر خِ	دِ د زیر دِ	ذِ ذ زیر ذِ	رِ ر زیر رِ
زِ ز زیر زِ	سِ س زیر سِ	شِ ش زیر شِ	صِ ص زیر صِ	ضِ ض زیر ضِ
طِ ط زیر طِ	ظِ ظ زیر ظِ	عِ ع زیر عِ	غِ غ زیر غِ	فِ ف زیر فِ
قِ ق زیر قِ	کِ ک زیر کِ	لِ ل زیر لِ	مِ م زیر مِ	نِ ن زیر نِ
وِ و زیر وِ	ھِ ہ زیر ہِ	ءِ ء زیر ءِ	یِ ی زیر یِ	زیر کی آواز ایک لمحہ کے برابر ہے

سبق (8) حروف پر پیش کی آواز

اُ ا پیش اُ	بُ ب پیش بُ	تُ ت پیش تُ	ثُ ث پیش ثُ	جُ ج پیش جُ
حُ ح پیش حُ	خُ خ پیش خُ	دُ د پیش دُ	ذُ ذ پیش ذُ	رُ ر پیش رُ
زُ ز پیش زُ	سُ س پیش سُ	شُ ش پیش شُ	صُ ص پیش صُ	ضُ ض پیش ضُ
طُ ط پیش طُ	ظُ ظ پیش ظُ	عُ ع پیش عُ	غُ غ پیش غُ	فُ ف پیش فُ
قُ ق پیش قُ	کُ ک پیش کُ	لُ ل پیش لُ	مُ م پیش مُ	نُ ن پیش نُ
وُ و پیش وُ	ھُ ہ پیش ہُ	ءُ ء پیش ءُ	یُ ی پیش یُ	پیش کی آواز ایک لمحہ کے برابر ہے

سبق (9) : لفظ کو ٹکڑے کر کے پڑھنا

کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اس سے اگلے حرف پر نظر ڈالئے :-

❶ اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہو تو یہ پہلے حرف سے ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا بن جائے گا مثلاً : " قُلْتُ " میں " ق " سے اگلے حرف " ل " پر جزم ہے تو پس " ق " اور " ل " ملیں گے اور اسے پڑھیں گے قُلْ تُ

❷ اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اس سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے، بلکہ اسکی اپنی کوئی حرکت ہے تو یہ حرف نہیں مل سکتا پس پہلا حرف ایک حرفی ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا مثلاً : " لَکُمْ " میں " ل " سے اگلے حرف " ک " پر جزم نہیں ہے پس یہ " ک ل " سے نہیں مل سکتا۔ اور پہلا ٹکڑا ہوگا " لَ " اور دوسرا ٹکڑا " کُمْ " ہوگا کیونکہ " ک " سے اگلے حرف " م " پر جزم ہے، پس " ک " اور " م " ملیں گے

نوٹ : لفظ چھوٹا ہو یا بڑا اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا چاہیے لیکن دو ٹکڑوں کے درمیان رکنا نہیں چاہیے بلکہ جلدی سے ہی دوسرا ٹکڑا بول دینا چاہیے تا کہ لفظ پورا ادا ہو۔ مثلاً :

فَقُلْ	بِسْمِ	لِمَنْ	ضُعْفٌ
فَ قُ لْ	بِ سْ مِ	لِ مَ نْ	ضُ عْ فُ نْ
فَلَكُمْ	رَحْمَةٌ	نَعْبُدُ	تَكُنْ
فَ لَ كُ مْ	رَحْ مَ تُ نْ	نَ عْ بُ دُ	تَ كُ نْ

اَنْعَمْتَ   بِحَمْدِكَ   كَعَصْفٍ

اَ نْ عَ مْ تَ   بِ حَ مْ دِ كَ   كَ عَ صْ فِ نْ

نوٹ: اب تک آپ کی آسانی کیلئے لفظوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دکھایا گیا ہے اب آپ اپنے دل میں لفظوں کے ٹکڑے کیجئے۔ شروع میں ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے لفظ کے ٹوٹنے کی فکر نہ کیجئے تھوڑی سی مشق کے بعد روانی آجائے گی اور لفظ بغیر ٹھہرے ادا ہو جائے گا ان شاء اللہ العزیز۔ پھر جلد ہی پورا لفظ ادا ہونے لگے گا جو کہ اصل ہدف ہے

مشق (2)

خَبِيْرٌ   خُلِقْتَ   خَلَقْتُ   اَكْمَلْتُ

خَ بِ يْ رُنْ   خُ لِ قْ تَ   خَ لَ قْ تُ   اَ كْ مَ لْ تُ

لِلْكُتُبِ   اَمْ لَمْ   تُنْذِرْهُمْ

لِ لْ كُ تُ بِ   اَ مْ لَ مْ   تُ نْ ذِ رْ هُ مْ

يَخْرُجُ   اَنْذَرْتَهُمْ   مَلَكَتْ   لَعْنَةٌ

يَ خْ رُ جُ   اَنْ ذَرْ تَ هُ مْ   مَ لَ كَ تْ   لَ عْ نَ تُ نْ

وَسَطْنَ　یَحْسَبُ　اَثَرْنَ　لِتُنْذِرَ

وَ سَ طْ نَ　یَ حْ سَ بُ　اَ ثَ رْ نَ　لِ تُ نْ ذِ رَ

فُتِحَتْ　اَهْلَكْتُ　اِرْتَبْتُمْ　جَعَلْتُمْ

فُ تِ حَ تْ　اَ هْ لَ كْ تُ　اِرْ تَ بْ تُ مْ　جَ عَ لْ تُ مْ

اَلْحَمْدُ　نَعْبُدُ　سُطِحَتْ　كُشِطَتْ

اَلْ حَ مْ دُ　نَ عْ بُ دُ　سُ طِ حَ تْ　كُ شِ طَ تْ

چند اہم قرآنی دعائیں

❶ اولاد اور بیوی کی اصلاح کے لئے دعا۔ (الفرقان 25: آیت 74)

❷ دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے دعا۔ (البقرہ 2 آیت 201)

❸ دشمنوں سے محفوظ رہنے کی دعا۔ (ال عمران 3: آیت 173) ❹ عقل مندوں کی دعا ﴿جو آپ ﷺ شب بیداری کے وقت پڑھا کرتے تھے﴾ (ال عمران 3: آیات 191 تا 194)

❺ اہل جنت کا وظیفہ۔ (یونس 10: آیت 10) ❻ اصحاب کہف کی دعا۔ (الکہف 18: آیت 10)

❼ اصحاب اعراف کی دعا۔ (الاعراف 7: آیت 47) ❽ اہل جنت کی دعا۔ (فاطر 35: آیات 34 تا 35)

❾ استقامت حق کے لئے دعا۔ ﴿جو فرعون کے جادوگروں نے مسلمان ہونے کے بعد کی﴾ (الاعراف 7: آیت 126)

❿ آپ ﷺ کو اضافہ علم کے لئے دعا کی تلقین۔ (طٰہٰ 20: آیت 114)

سبق (10) : حروف ملا کر پڑھنے کا طریقہ

اردو میں عربی کے کئی الفاظ روز مرّہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً : بالکل اردو کے قاعدہ سے اس لفظ کا تلفظ ہونا چاہئے " بال کل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں " بل کل" کیونکہ عربی میں بھی " بِالْکُلْ " لکھتے ہیں عربی کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ خالی ہو، تو وہ حرف خاموش (Silent) ہوتا ہے۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں۔" بالکل " میں الف خالی ہے اس لئے "ب" سیدھی "ل " سے مل جائے گی۔ بِ ا لْ کُ لْ اسی طرح نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی اضافی حروف ہیں ہم ان کو بھی چھوڑ دیتے ہیں:

فِی الْفَوْرِ   اَلسَّمِیْعُ   بِالْقَدْرِ

فِ ی ا لْ فَ وْ رِ   اَ ل سْ سَ مِ یْ عُ   بِ ا لْ قَ دْ رِ

نوٹ : یہ قاعدہ صرف ایک ہی صورت میں نہیں لگتا۔ جیسے :- مَا ، جَا ، لَا یہاں الف اضافی ہے لیکن آواز دیتا ہے۔ یعنی مَ کو تھوڑا کم لمبا (ایک سیکنڈ) اور مَا کو قدرے لمبا (دو سیکنڈ) پڑھیں گے۔ لیکن اگر اگلے حرف پر جزم ہو تو یہ الف بھی خاموش ہوگا جیسے :

فَاعْدِلُوْا

فَ ا عْ دِ لُ وْ ا

❁ وضاحت: عام حالات میں ف الف زبر" فا "پڑھا جاتا۔ لیکن یہاں اگلے حرف "ع" پر جزم ہے تو "ف" براہِ راست "ع" سے مل جائے گا

یعنی ''فَعْ'' پڑھیئے ﴾ مزید مثالیں :

بِالْغَیْبِ　　فَاصْبِرُوْا　　وَادْخُلِیْ

بِ ا لْ غَ یْ بِ　　فَ ا صْ بِ رُ وْ ا　　وَ ا دْ خُ لِ یْ

الف کے علاوہ اگر ''ل''　''و''　''ی'' بھی اضافی ہوں (یعنی ان پر کوئی اعراب نہ ہو) تو ان حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں ۔ جیسے :

فِی الْفُلْكِ　　اِلَی الْاَذْقَانِ

فِ یْ ا لْ فُ لْ کِ　　اِ لَ یْ ا لْ اَ ذْ قَ ا نِ

ذُوالْجَلَالِ　　یُؤْمِنُوْنَ　　اَلرَّحْمٰنُ

ذُ و ا لْ جَ لَ الِ　　یُ وْ ءْ مِ نُ وْ نَ　　اَ لْ رْ رَ حْ مَ ا نُ

نوٹ: یُؤْمِنُوْنَ میں ''و'' اور اَلرَّحْمٰنُ میں ''ل'' اضافی ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ　　اَلرَّحِیْمُ

ذُ و ا لْ عَ رْ شِ ا لْ مَ جِ یْ دُ　　اَ لْ رْ رَ حِ یْ مُ

★ دو حرفی لفظ کی مثالیں :

قُلْ مِنْ عَنْ عَمْ لَمْ اَمْ هُوَ اَنْ

قُ لْ مِ نْ عَ نْ عَ مْ لَ مْ اَ مْ هُ وَ اَ نْ

★ تین حرفی لفظ کی مثالیں :۔

فَقُلْ بِسْمِ لِمَنْ ضُعْفٌ تَكُنْ

فَ قُ لْ بِ سْ مِ لِ مَ نْ ضُ عْ فُ نْ تَ كُ نْ

★ چار حرفی لفظ کی مثالیں :۔

رَحْمَةٌ اَعْلَمُ نَعْبُدُ

رَ حْ مَ تُ نْ اَ عْ لَ مُ نَ عْ بُ دُ

★ پانچ حرفی لفظ کی مثالیں :۔

اَنْعَمْتَ بِحَمْدِكَ تَضْلِيْلٍ

اَ نْ عَ مْ تَ بِ حَ مْ دِ كَ تَ ضْ لِ يْ لِ نْ

سبق (11) : متفرق قرآنی الفاظ اور ان کا تلفظ

عَلَّمْنٰهُ   الشِّعْرَ   وَ مَا   يَنْۢبَغِيْ

عَ لْ لَ مْ نَ ا هُ   ا لِ شْ شِ عْ رَ   وَ مَ ا   يَ نْ مُ بَ غِ يْ

ذِكْرٌ   وَّ   قُرْاٰنٌ   مُّبِيْنٌ   لِّيُنْذِرَ

ذِ كْ رُ نْ وَ   وَ   قُ رْ ا ـ نُ مْ   مُ بِ يْ نُ لْ   لِ يُ نْ ذِ رَ

وَ   يَحِقَّ   الْقَوْلُ   عَلَى   الْكٰفِرِيْنَ

وَ يَ حِ قْ قَ   ا لْ قَ وْ لُ   عَ لَ ى   ا لْ كَ ا فِ رِ يْ نَ

فِئَةً   كَثِيْرَةً   بِاِذْنِ   اللّٰهِ

فِ ءَ تُ نْ   كَ ثِ يْ رَ تُ نْ   بِ اِ ذْ نِ   ا لْ لَ ا هِ

غَسَّاقًا ۙ○   جَزَآءً   وِّفَاقًا ○

غَ سْ سَ ا قَ ا   جَ زَ ا.... ءَ نْ وِ فَ ا قَ ا

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ مِنْ مَّرْقَدِنَا

مِ نْ هُ مْ يَ وْ مَ ءِ ذِ نْ مِ نْ مُ مَ رْ قَ دِ نَ ا

يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

يَ ا وَ يْ لَ نَ ا مَ نْ بَ عَ ثَ نَ ا

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ

مِ نْ هُ مَ ا ا لْ لُ ءْ لُ ءُ وَ ا لْ مَ رْ جَ ا نُ

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ

وَ يْ لُ نْ يَ وْ مَ ءِ ذِ لِ لْ مُ كَ ذْ ذِ بِ يْ نَ

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

ظُ لُ مَ ا تُ نْ وَ رَ عْ دُ نْ وَ بَ رْ قُ نْ

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ

كَ طَ يْ يِ ا لْ سِ جِ لْ لِ لِ لْ كُ تُ بِ

كَيْفَ　ضَرَبُوْا　بِئْسَ　فَأْوٗٓا　اِلٰى

كَ يْ فَ　ضَ رَ بُ وْ ا　بِ ءْ سَ　فَأْوُوْ۔۔۔ا　اِلَ ا ى

ثَلٰثَ　مِائَةٍ　سَوْفَ　مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ

ثَ لَ ا ثَ　مِ ا ءَ تِ نْ　سَ وْ فَ　مَ نْ يْ يُ كْ رِ هْ هُ نْ نَ

سَنَسْتَدْرِجُ　خَوْفٍ　اُنْثَيَيْنِ

سَ نَ سْ تَ دْ رِ جُ　خَ وْ فِ نْ　اُ نْ ثَ يَ يْ نِ

بَعَثْنٰهُمْ　مُؤْمِنٌ　فَاصْطَادُوْا

بَ عَ ثْ نَ ا هُ مْ　مُ وْ ءْ مِ نُ نْ　فَ ا صْ طَ ا دُ وْ ا

بَيْنَ　مَيِّتٌ　اَقِيْمُوْا الْوَزْنَ

بَ يْ نَ　مَ يْ يِ تُ نْ　اَ قِ يْ مُ وْ ا لْ وَ زْ نَ

نُقَلِّبُهُمْ　رَبّٰنِيُّوْنَ

نُ قَ لْ لِ بُ هُ مْ　رَ بْ بَ ا نِ يْ يُ وْ نَ

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ مَيْتَةً

سَ مْ مَ ا عُ وْ نَ لِ لْ كَ ذِ بِ مَ يْ تَ تَ نْ

قَارِعَةٌ قَدِيْرٌ كَثِيْرًا شَآءَ

قَ ا رِ عَ تُ نْ قَ دِ يْ رُ نْ كَ ثِ يْ رَ نْ اِ شَ ا---ءَ

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ مَهَّدْتُّ يَكُنْ لَّهٗ

مِ نْ رْ رَ بْ بِ عَ بَ دْ تُ تُ مْ مَ هْ هَ دْ تُ تُ يَ كُ نْ لْ لَ هُ وْ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

غَ فُ وْ رَ اِ رْ رَ حِ يْ مَ ا صِ رَ ا طُ مْ مُ سْ تَ قِ يْ مْ

خَيْرٌ لَّهُنَّ اِمَامٌ مُّبِيْنٌ ○ مُخْلِصًا

خَ يْ رُ لْ لَ هُ نْ نَ اِمَ ا مُ مْ مُ بِ يْ نْ مُ خْ لِ صَ نْ اِ

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ مَنْ يَّشَآءُ

بَ شَ رُ مْ مِ ثْ لُ كُ مْ مَ نْ يْ يَ شَ ا---ءُ

قُوَّةً وَّ اٰثَارًا لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

قُ وْ وَ تَ نْ وْ وَ اَ ـــ ثَ ا رَ نْ اِ لِ قَ وْ مِ نْ يُ وْ ءْ مِ نُ وْ نَ

رَجُلٌ يَّسْعٰى مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ

رَ جُ لُ نْ يُ يَ سْ عَ ا يْ مَ نْ يُ يُ كْ رِ هْ هُ نْ نَ

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ عَلِيْمُ نِ الَّذِىْ اَلْحَآقَّةُ

دُ رْ رِ يُ نْ يُ يُ وْ قَ دُ عَ لِ يْ مُ نِ اِلْ لَ ذِ يْ اَلْ حَ ا ـــ قْ قَ تُ

مُدْهَآمَّتٰنِ لٰكِنَّا وَ اَغْلٰلًا

مُ دْ هَ ا ـــ مْ مَ تَ انِ لَ ا كِ نْ نَ ا وَ اَ غْ لَ ا لَ نْ اِ

كَافِرٍۢ بِهٖ صُمٌّۢ بُكْمٌ مَكَانٍۢ بَعِيْدٍ

كَ ا فِ رِ مْ بِ هِ يْ صُ مْ مُ مْ بُ كْ مُ نْ مَ كَ انِ مْ بَ عِ يْ دِ نْ

فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ لَآ اِلَى اللّٰهِ

فِ تْ نَ تُ نِ اِنْ قَ لَ بَ لَ اِ اِ لَ يْ اَلْ لَ اهِ

سبق (12) : تشدید اور تنوین کا قاعدہ

★ **تشدید** (ّ): جس حرف پر شد یعنی تشدید ہو وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک مرتبہ وہ اپنے سے پچھلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً: ''اِنَّ'' کو اس طرح پڑھیں کہ پہلے ''اِنْ'' کہیں اور پھر ایک سیکنڈ کیلئے رکیئے پھر ''نَ'' پڑھیئے: یعنی اِنَّ کو اِنْ نَ

اَبَّ ثُمَّ كَلَّا

اَ بْ بَ ثُ مْ مَ كَ لْ لَ ا

اُمَّةٌ مُحَمَّدٌ كُلَّهَا

اُ مْ مَ تُ نْ مُ حَ مْ مَ دُ نْ كُ لْ لَ هَ ا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِ سْ مِ اَلْ لَ اهِ الْ رْ رَحْ مَ انِ الْ رْ رَحِ یْ مِ

ضَآلًّا ضَآلِّيْنَ

ضَ ا--- لْ لَ نْ ا ضَ ا--- لْ لِ یْ نَ

مشق (3)

اَللّٰهُ   الصَّمَدُ O   حَيُّ الْقَيُّوْمُ O

اَ لْ لَ اهُ   ا لِ صْ صَ مَ دُ   حَ ىْ ىُ ا لْ قَ ىْ ىُ وْ مُ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O   يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ O

ىَ اا رْ حَ مَ ا لِ رْ رَ ا حِ مِ ىْ نَ   ىُ كَ ذْ ذِ بُ   بِ ا لِ دْ دِ ىْ نِ

اِذَا جَآءَ   نَصْرُ   اللّٰهِ   وَ الْفَتْحُ

اِ ذَ ا جَ ا---ءَ   نَ صْ رُ   ا لْ لَ ا هِ   وَ ا لْ فَ تْ حُ

فَسَبِّحْ   بِحَمْدِ   رَبِّكَ   وَ اسْتَغْفِرْهُ

فَ سَ بْ بِ حْ   بِ حَ مْ دِ   رَ بْ بِ كَ   وَ ا سْ تَ غْ فِ رْ هُ

قُلْ   اَعُوْذُ   بِرَبِّ   النَّاسِ لا

قُ لْ   اَ عُ وْ ذُ   بِ رَ بْ بِ   ا لِ نْ نَ ا سْ

مَلِكِ النَّاسِ لا اِلٰهِ النَّاسِ لا مِنْ

مَ لِ كِ اِ لِ نْ نَ ا سْ اِ لَ ا هِ اِ لِ نْ نَ ا سْ مِ نْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ لا اَلَّذِیْ

شَ رْ رِ اِ لْ وَ سْ وَ ا سِ اِ لْ خَ نْ نَ ا سْ اَ لْ لَ ذِ یْ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ لا

یُ وَ سْ وِ سُ فِ یْ صُ دُ وْ رِ اِ لِ نْ نَ ا سْ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ہ

مِ نَ ا لْ جِ نْ نَ ةِ وَ ا لِ نْ نَ ا سْ

★ **تنوین:** دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں جس حرف پر تنوین ہو وہ تنوین حرف کے آخر میں نون کی آواز دیتی ہے لیکن نون لکھا نہیں جاتا جس حرف پر تنوین ہو جب بولا جاتا ہے تو اس تنوین کا ایک زبر یا ایک زیر یا ایک پیش حرف پر برقرار رہتا ہے اور دوسرا زبر یا زیر یا پیش صرف بولنے میں " ن " ساکن میں تبدیل ہوجاتا ہے اس لیئے اسکا تلفظ ہم نے اسی طرح لکھ دیا ہے جس طرح بولا جاتا ہے۔

رَحْمَةٌ ← کا تلفظ ← رَ حْ مَ تُنْ ہے

وضاحت: رَحْمَةٌ میں "ۃ" کی تنوین کا ایک پیش "ۃ" پر برقرار رہا اور دوسرا پیش نون ساکن (جس پر جزم ہو) میں تبدیل ہوگیا:۔

نَفْسًا حَسَنَةً فُلْكٌ

نَ فْ سَ نْ ا ~~ا~~ حَ سَ نَ تَ نْ فُ لْ كُ نْ

ظُلَلٌ طَعَامٌ بَرْقٌ تُرَابٌ

ظُ لَ لُ نْ طَ عَ ا مُ نْ بَ رْ قُ نْ تُ رَ ا بُ نْ

فِتْنَةٌ خَوْفٍ نَارٌ مَتَاعٌ

فِ تْ نَ تُ نْ خَ وْ فِ نْ نَ ا رُ نْ مَ تَ ا عُ نْ

ثَمَنًا قَلِيْلًا سَلٰمٌ شُغُلٍ

ثَ مَ نَ نْ ~~ا~~ قَ لِ یْ لَ نْ ~~ا~~ سَ لَ ا مُ نْ شُ غُ لِ نْ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

★ "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہم نماز میں کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔" (بخاری)

★ "بے شک میں تمھارا امام ہوں لہٰذا تم رکوع وسجدہ میں سبقت نہ لے جاؤ۔" (مسلم)

﴿وضاحت: رکوع وسجدہ میں جاتے وقت اور واپس آتے وقت امام سے پہلے نہ جائیں اور نہ امام کے ساتھ بلکہ تقریباً 2 سیکنڈ کے بعد جائیں﴾

★ تنوین کے بعد وقف

وقف کرنے میں قاعدہ کے مطابق دو زیر اور دو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں مثلاً :

سَحَابٌ ○ خَبِيْرٌ ○ طَعَامٌ ○

سَ حَ ا بْ خَ بِ ىْ رْ طَ عَ ا مْ

★ دو زبر والی تنوین کے بعد وقف کرنا ہوتو اسکے ساتھ ایک الف پڑھا جائیگا خواہ اسکے ساتھ اضافی ''الف'' ہو یا اضافی ''ی'' ہو یا کچھ نہ ہو مثلاً :-

اَمْرًا ○ هُدًى ○ جَآءً ○

اَ مْ رَ ا هُ دَ ا ى جَ ا ۔۔۔ ءْ

★ '' ہ '' پر دو نقطے لگا کر ''ت'' بنائی جاتی ہے وقف کرتے وقت نقطے اور تنوین نہیں پڑھتے۔ صرف ''ہ'' پڑھتے ہیں اور اس صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا مثلاً

فِتْنَةٌ ○ نَفَقَةٌ ○ وَاحِدَةٌ ○

فِ تْ نَ هْ نَ فَ قَ هْ وَ ا حِ دَ هْ

★ تنوین کے بعد تشدید: ہم نے صفحہ نمبر 34 میں پڑھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر اس حرف سے پچھلا حرف

سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے۔اسی طرح اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ ہوتا ہے۔تنوین کے ''ن'' کو نہیں پڑھتے لیکن یہاں غنہ کریں گے۔ مثلاً :

رَحْمَةً مِّنَّا ⟸ اصل میں ⟸ رَحْمَةً مِنْ نَا تھا

رَ حْ مَ تَ مْ مِ نْ نَ ا   رَ حْ مَ تَ نْ مِ نْ نَ ا

وضاحت: اور اسکو رَحْمَتَمْ مِنَّا پڑھیے اور رَحْمَتَنْ کے ''ن'' کو نہیں پڑھیے کیونکہ یہ ''ن'' یہاں ''م'' میں تبدیل ہوجاتا ہے ۔

سَاقٍ وَّ   صَيْحَةً وَّاحِدَةً

سَ ا قِ نْ وْ وَ   صَ يْ حَ ةً نْ وْ وَ ا حِ دَ تَ نْ

مَغْفِرَةٌ وَّ   مَغْفِرَةً وَّ

مَ غْ فِ رَ ةُ نْ وْ وَ   مَ غْ فِ رَ ةَ نْ وْ وَ

مَغْفِرَةٍ وَّ   سَفَاهَةٌ وَّ

مَ غْ فِ رَ ةِ نْ وْ وَ   سَ فَ ا هَ ةُ نْ وْ وَ

بِنَآءً وَّ   اَنْزَلْنَا   كَثِيْرَةٍ وَّ

بِ نَ ا ـــ ءَ نْ وْ وَ   اَ نْ زَ لْ نَ ا   كَ ثِ يْ رَ ةِ نْ وْ وَ

شَیْءٍ وَّ لَوْ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا سَدًّا

شَ یْ ءُ نْ وْ وَ لَ وْ لِ مُ ؤْ مِ نِ نْ وْ وَ لَ ا سَ دْ دَ نْ ا

وَ مِنْ خَلْفِهِمْ عَلٰی کُلِّ

وَ مِ نْ خَ لْ فِ هِ مْ عَ لَ ای کُ لْ لِ

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

ظُ لُ مَ ا تُ نْ وْ وَ رَ عْ دُ نْ وْ وَ بَ رْ قُ نْ

نَخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا

نَ خِ یْ لِ نْ وْ وَ اَ عْ نَ ا بِ نْ وْ وَ فَ جْ جَ رْ نَ ا

اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوْعٍ ۵ لا وَّ اٰمَنَهُمْ

اَ طْ عَ مَ هُ مْ مِ نْ جُ وْ عِ نْ وْ وَ اَ۔ مَ نَ هُ مْ

فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۵

فَ هُ وَ فِ یْ عِ یْ شَ ةِ رْ رَ ا ضِ یَ هْ

جَمَعَ   مَالاً وَّ   عَدَّدَهٗ   يَحْسَبُ

جَ مَ عَ   مَ ا لَ اِ نْ وْ وَ   عَ دْ دَ دَ هُ وْ   يَ حْ سَ بُ

وَلَمْ   يَكُنْ لَّهٗ   كُفُوًا   اَحَدٌ

وَ لَ مْ   يَ كُ نْ لْ لَ هُ وْ   كُ فُ وَ نْ ا   اَ حَ دُ نْ

ذَاتَ   لَهَبٍ وَّ   امْرَاَتُهٗ

ذَ ا تَ   لَ هَ بِ نْ وْ وَ   اِ مْ رَ اَ تُ هُ وْ

فَاكِهَةٌ وَّ   لَهُمْ   اَقِيْمُوا   الْوَزْنَ

فَ ا كِ هَ ةُ نْ وْ وَ   لَ هُ مْ   اَ قِ يْ مُ وْ ا   اِ لْ وَ زْ نَ

لَا   تُخْسِرُوا   الْمِيْزَانَ   مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

لَ ا   تُ خْ سِ رُ وْ ا   اِ لْ مِ يْ زَ ا نَ   مِ نْ مْ مَ ا رِ جِ نْ مِ نْ نَ ا رِ نْ

سَمُوْمٍ وَّ   حَمِيْمٍ وَّ   ظِلٍّ مِّنْ

سَ مُ وْ مِ نْ وْ وَ   حَ مِ يْ مِ نْ وْ وَ   ظِ لْ لِ مْ مِ نْ

وَ كُنَّا   تُرَابًا وَّ   عِظَامًا

وَ كُ نْ نَ ا   تُ رَ ا بَ ا نْ وْ وَ   عِ ظَ ا مَ نْ ا

لَعِبٌ وَّ   لَهْوٌ وَّ   زِيْنَةٌ

لَ عِ بُ نْ وْ وَ   لَ هْ وُ نْ وْ وَ   زِ يْ نَ تُ نْ

عِلْمٌ وَّ   شَيْءٌ وَّ   كَثِيْرَةٌ

عِ لْ مُ نْ وْ وَ   شَ يْ ءُ نْ وْ وَ   كَ ثِ يْ رَ تُ نْ

سورۃ الفاتحہ کے فضائل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ★ سورۃ الفاتحہ سبع مثانی (سات آیتیں جو کہ بار بار تلاوت کی جاتی ہیں) اور قرآن عظیم (قرآن کا پورا مفہوم) ہے۔ (بخاری)

★ سورۃ الفاتحہ جیسی سورت مجھ سے پہلے کسی نبی پر پہلے نہیں اتاری گئی۔ (ترمذی)

★ سورۃ الفاتحہ ام الکتاب (یعنی قرآن مجید کا خلاصہ) ہے۔ (بخاری)

★ سورۃ الفاتحہ نماز (نماز کا اہم جز) ہے۔ (بخاری)

★ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نامکمل ہے۔ (بخاری)

★ سورۃ الفاتحہ جس نے نماز میں نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔ (بخاری)

★ سورۃ الفاتحہ افضل ترین دعا بھی ہے۔ (ترمذی، نسائی)

★ سورۃ الفاتحہ زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج بھی ہے۔ (بخاری)

سبق (13) : سکتہ، وقف اور قف کا بیان

★ **سکتہ** : آواز بند کر کے سانس کو توڑے بغیر تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرنے کو سکتہ کہتے ہیں مثلاً : مَنْ سکتہ رَاقٍ کو پڑھتے وقت مَنْ کو پڑھ کر سانس روک لیں اور سانس توڑے بغیر رَاقٍ پڑھیں۔ اور اسی طرح بَلْ سکتہ رَانَ میں بھی سکتہ ہے۔

★ **وقف** : وقف کے معنی ہیں مکمل رکنا اور سانس توڑ دینا اور آیت کے آخری لفظ پر اگر زبر، زیر یا پیش ہو یا زیر یا پیش کی تنوین ہو تو اس پر جزم پڑھیں۔ اور زبر کی تنوین ہو تو ایک زبر اور الف ملا کر پڑھئے مثلاً : عَلِيْمًا ○ سے عَلِيْمَا ○

نَسْتَعِيْنُ ○ سے نَسْتَعِيْنْ ○ پڑھیں۔ خَلَقَ ○ سے خَلَقْ ○

عَلِيْمٌ ○ سے عَلِيْمْ ○ سَمِيْعٌ ○ سے سَمِيْعْ ○

حَسَنَةٌ ○ سے حَسَنَهْ ○ بِهٖ ○ سے بِهْ ○ لَهٗ ○ سے لَهْ ○

اگر زبر کی تنوین ہو تو حالت وقف میں اس تنوین کو الف سے بدل دیں گے جیسے کسی نے فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً پر وقف کیا تو اس طرح پڑھیں گے نِسَآءَ

قرآن مجید میں جب کوئی آیت ختم ہوتی ہے تو ایک چھوٹا سا دائرہ (سرکل) ○ بنا دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔ آیت ختم ہونے کے بعد رکنا ضروری ہے یعنی سانس توڑ دیں۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا پڑجاتا ہے۔ قرآن کریم میں آیت پر رکنے کا طریقہ یہ ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو نہیں پڑھتے تاکہ وہ حرف آگے نہ مل سکے۔ مثلاً تَعْلَمُوْنَ ○ آخری حرف ''ن'' پر زبر ہے اس زبر کو نہیں پڑھیں گے، بلکہ اسکی جگہ جزم پڑھینگے اور یہاں سانس توڑ دینگے یعنی یہاں رک جائینگے آیت نہ ہو تو تَ عْ لَ مُ وْ نَ اور آیت ہو تو تَ عْ لَ مُ وْ نْ ○ پڑھیے

★ مندرجہ ذیل علامات پر وقف (مکمل رکنا) ضروری ہے :۔

O : یہ پوری آیت کی نشانی ہے یہاں رکنا ضروری ہے ۔ یعنی سانس توڑیں۔ O (دائرہ) پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ دائرہ پر جو علامت ہو اسکے مطابق عمل کیجئے۔ مثلاً : O پر نہیں رکیں تو بہتر ہے اگر سانس ٹوٹ جائے تو رک جائیں

ط یا Oؕ : یہ وقف مطلق کی علامت ہے ۔ یہاں رکنا ضروری ہے ۔مثلاً :

نَسِیَ خَلْقَہٗ ؕ رکنا ہے "ہ" کا الٹا پیش نہیں پڑھیے بلکہ
نَ سِ یَ خَ لْ قَ ہْ "ہ" پر جزم پڑھیے اسی طرح
یَرْكُضُوْنَ Oؕ میں نون کا زبر نہیں پڑھیے بلکہ
یَ رْ كُ ضُ وْ نْ پڑھیے

★ مندرجہ ذیل علامات پر وقف اختیاری ہے :۔

ج یا Oج : (یہ وقف جائز کی علامت ہے) رکیں یا نہ رکیں آپ کی مرضی ہے مثلاً

اَرْضُ الْمَیْتَةِ ج (وقف اختیاری ہے) اگر وقف نہ کریں تو :
اَ رْ ضُ اِ لْ مَ یْ تَ تِ اور اگر وقف کریں تو اَ رْ ضُ اِ لْ مَ یْ تَ ہْ

★ قف : قف کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو مثلاً :

هُوَ رَبُّكُمْ قف وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ قف

ہُ وَ رَ بْ بُ كُ مْ وَ یَ صْ نَ عُ اِ لْ فُ لْ كْ

★ مندرجہ ذیل علامات پر وقف نہیں ہوتا :۔

لا ، ق

سبق (14): حروف مقطعات

حروف مقطعات : یہ قطع کی جمع ہے قطع کے معنی ہیں ''کاٹنا'' ان الفاظ میں حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو ''حروف مقطعات'' کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔ ہر حرف کو پورا پورا ادا کریں۔ قرآن مجید کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ ہیں جن کا ترجمہ نہیں کیا جاتا بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں اور اگر کسی حرف پر مد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔ قرآن مجید میں ایسے کل 14 الفاظ ہیں :-

الٓمّٓ — كٓهٰيٰعٓصٓ

اَلِفْ لَا۔۔۔مْ مِیْ۔۔۔مْ — کَا۔۔۔فْ ہَا۔ یَا۔ عَ۔۔۔نْ صَا۔۔۔دْ

اَلِفْ لَآ مِّيْمْ — كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

صٓ — قٓ — عٓسٓقٓ

صَا۔۔۔دْ — قَا۔۔۔فْ — عَ۔۔۔نْ سِیْ۔۔۔نْ قَا۔۔فْ

صَادْ — قَافْ — عَيْنْ سِيْنْ قَافْ

حٰمٓ — يٰسٓ — الٓرٰ

حَا۔مِیْ۔۔۔مْ — یَا۔ سِیْ۔۔۔نْ — اَلِفْ لَا۔۔۔مْ رَا

حَا مِيْمْ — يَا سِيْنْ — اَلِفْ لَامْ رَا

نٓ　　　　طٰهٰ　　　　طٰسٓ

نُوْ ــــ نْ　　　　طَا ـ ہَا ـ　　　　طَا ـ سِیْ ـــ نْ

نُوْ نْ　　　　طَا ھَا　　　　طَا سِیْنْ

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے ملا کر پڑھیں اور پھر اس حرف کو دوبارہ بھی پڑھیں۔

الٓمّٓرٰ　　　　الٓمّٓصٓ

اَلِفْ لَا ـــ مْ مِیْ ـــ مْ رَا　　　　اَلِفْ لَا ـــ مْ مِیْ ـــ مْ صَا ـــ دْ

اَلِفْ لَا مِّیْمْ رَا　　　　اَلِفْ لَا مِّیْمِ صَادْ

طٰسٓمّٓ

طَا ـ سِیْ ـــ مْ مِیْ ـــ مْ

طَا سِیْمّیْمْ

﴿م پر تشدید ہے اس لئے ''س'' کو کھینچ کر ''م'' سے ملا کر سیم پڑھیں (سین نہیں) اور ایک دفعہ لمبا کر کے پھر میم پڑھیں﴾

سبق (15) : تجوید کے چند اہم اصول

★ **تجوید**: کا معنٰی ہے قرآن مجید کو مخارج اور صفات کے مطابق صحیح پڑھنا تا کہ الفاظ خوبصورت انداز میں ادا ہوں۔ چند اصول درج ذیل ہیں :۔

❶ **غُنَّہ** : ناک میں آواز چھپانے کو کہتے ہیں۔ غُنَّہ کے دو حروف ہیں "ن" اور "م" جب بھی ان پر تشدید ہو تو غُنَّہ ہوگا مثلاً :۔

اِنَّ　اَنَّ　اِنَّا　كُنَّا　مِنَّا

اِنْ نَ　اَنْ نَ　اِنْ نَا　كُنْ نَا　مِنْ نَا

اِمَّا　مَّ　ثُمَّ　مِمَّا　تَمَّتْ

اِمْ مَا　مِمْ مَ　ثُمْ مَ　مِمْ مَا　تَمْ مَتْ

★ اسی طرح نون ساکن اور تنوین پر بھی غُنَّہ کریں گے جب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی نہ ہو جیسے **مَنْ ذَا الَّذِيْ** اور **كِرَامًا كَاتِبِيْنَ** اسی طرح اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد "ب" یا "م" آجائیں تو غُنَّہ کریں گے اور "ن" کی آواز "م" میں تبدیل ہو جائے گی مثلاً :۔

مِنْۢ بَعْدِ　**كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ**　**عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى**

مِنْ مْ بَ عْ دِ　كِ رَا مِ نْ مْ بَ رَ رَ تِ نْ　عَ نْ مْ مَ نْ تَ وَ لْ لَا

★ اگر کسی حرف پر تنوین ہو، اور اسکے بعد کا حرف ''ی'' ہو جس پر تشدید ہو، تو نون غُنَّہ کی آواز نکالنی ہے۔ مثلاً :۔

مًا یَّ　　　　لٌ یَّ　　　　دٌ یَّ

مَ ا ںْ یْ یَ　　　　لُ ںْ یْ یَ　　　　دُ ںْ یْ یَ

★ اگر کسی حرف پر تنوین ہو اور اسکے بعد کا حرف '' و '' ہو جس پر تشدید ہو تو نون غُنَّہ کی آواز نکالی جائیگی۔ مثلاً :۔

مًا وَّ　　　　لٍ وَّ　　　　دٌ وَّ

مَ ا ںْ وْ وَ　　　　لِ ںْ وْ وَ　　　　دُ ںْ وْ وَ

★ اسی طرح میم ساکن کے بعد اگر '' ب '' یا '' م '' آجائے تو بھی غنہ ہوتا ہے۔

اَمْ بِهٖ　　　　جِنَّةٌ　　　　لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ

اَمْ بِ هٖ یْ جِ نْ نَ تُ ںْ　　　　لَ هُ مْ مَ شَ وْ ا فِ یْ هِ

❷ **اظہار** : نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی (دیکھیئے صفحہ نمبر 47) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں نون کو ظاہر کریں گے یعنی غُنَّہ (ناک میں آواز چھپانا) نہیں کرینگے مثلاً : مَنْ اٰمَنَ ، مِنْ هَادٍ ، اَنْعَمْتَ ، سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ، نَارٌ حَامِيَةٌ ، مِنْ غِلٍّ ، شَيْءٍ خَلْقَهٗ ، مِنْ خَوْفٍ

❸ **"ل" کا قاعدہ:** لام ہمیشہ باریک ادا ہوتا ہے سوائے لفظ **اَللّٰهُ** اور **اَللّٰهُمَّ** کے اندر جو دوسرا 'ل' ہے اسکے ادا کرنے کے دو طریقے ہیں یہ 'ل' کبھی باریک اور کبھی موٹا پڑھا جاتا ہے۔ باریک اس وقت پڑھیں گے جب لفظ "**اَللّٰهُ**" سے پہلے والے حرف پر زیر ہو جیسے **فِی اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰه** یہاں لفظ "**اَللّٰهُ**" کے 'ل' کو باریک پڑھیں گے 'ل' کو موٹا اس وقت پڑھیں گے جب لفظ "**اَللّٰهُ**" یا "**اَللّٰهُمَّ**" سے پہلے زبر یا پیش ہو جیسے **اَللّٰهُمَّ۔ اَللّٰهُ ، نَارُ اللّٰهِ ، رَسُوْلُ اللّٰهِ**

﴿یاد رکھیئے جب اللہ سے پہلے آنے والے لفظ سے پہلے" یا " (یعنی حرف ندا) آجائے تو حرف ندا کی وجہ سے "ل" پر زبر پڑھتے ہیں جیسے **یَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یَاعَبْدَ اللّٰهِ**﴾

★ لفظ **اَللّٰهُ** اور **اَللّٰهُمَّ** کے علاوہ جتنے بھی 'ل' ہیں تمام باریک پڑھیں۔

❹ **قلقلہ:** کے حروف (**ق ، ط ، ب ، ج ، د**) جب ساکن ہوں تو ادا کرتے وقت آواز میں ایک قسم کی جنبش یا ایسے انداز سے ادا کرینگے کہ آواز گیند کی طرح اچکتی ہوئی نکلے اور جب حروف قلقلہ پر تشدید ہو اور وہاں وقف کرنا ہو تو ادائیگی میں آخری حرف پر ایک قسم کی سختی ہوگی جیسے **وَ تَبَّ** O **مَجِیْدٌ** O

❺ **حروف مستعلیہ:** (موٹے حروف) یہ سات حروف ہیں جو ہر حالت میں موٹے ادا کیئے جاتے ہیں: خ ، ص ، ض ، غ ، ط ، ق ، ظ

❻ **حروف صفیریہ:** وہ حروف ہیں جنہیں ادکرتے وقت سختی اور سیٹی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ تین حروف ہیں: **ز ، س ، ص**

نوٹ: "ص" کو ادا کرتے وقت سختی اور سیٹی کی آواز کے ساتھ "**پُر**" کرکے پڑھیں گے کیونکہ "ص" حروف مستعلیہ میں سے بھی ہے اور حروف مستعلیہ "**پُر**" پڑھے جاتے ہیں

7 ملتی جلتی آوازوں والے حروف :

ت کی آواز باریک ہوتی ہے۔ مثلاً: یَتلُوْ نَ ⟸ یَ تْ لُ وْ نَ

ط کی آواز موٹی ہوتی ہے۔ مثلاً: مُطَّلِعٌ ⟸ مُ طْ طَ لِ عٌ

ث کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے۔ مثلاً: نَثَرَ ⟸ نَ ثَ رَ

س کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ مثلاً: نَسْرَ ⟸ نَ سْ رَ

ص کی آواز موٹی اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ مثلاً: نَصَرَ ⟸ نَ صَ رَ

ح کی آواز حلق کے درمیان سے نکلتی ہے۔ مثلاً: بَحْرَ ⟸ بَ حْ رَ

ھ کی آواز اقصیٰ حلق (حلق کا نچلا حصہ) سے نکلتی ہے۔ مثلاً: شَهْرٍ

ذ کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے مثلاً: یَتَذَکَّرُوْنَ یَ تَ ذَ کْ کَ رُ وْ نَ

ز کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ مثلاً: زِیْنَةَ ⟸ زِ یْ نَ ةَ

ظ کی آواز موٹی اور نرم ہوتی ہے۔ مثلاً: یَظْلِمُوْنَ ⟸ یَ ظْ لِ مُ وْ نَ

ع کی آواز بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔ مثلاً: یَعْلَمُوْنَ ⟸ یَ عْ لَ مُ وْ نَ

ء کی آواز جھٹکے والی ہوتی ہے۔ مثلاً: یَأْ لَمُوْ نَ ⟸ یَ اْ لَ مُ وْ نَ

ک کی آواز باریک ہوتی ہے۔ مثلاً: یَکْفُرُوْنَ ⟸ یَ کْ فُ رُ وْ نَ

ق کی آواز موٹی ہوتی ہے۔ مثلاً: خَلَقَ ⟸ خَ لَ قَ

نماز کی اہمیت

فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ) ❶ ''جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔'' (المعارج 70: آیات 34 تا 35)

❷ ''نماز قائم کرو یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے۔'' (العنکبوت 29: آیت 45)

❸ ''کامیاب ہونے والے ہیں وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔'' (المؤمنون 23: آیات 1 تا 2)

❹ ''ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نمازوں سے غفلت برتتے ہیں۔'' (الماعون 107: آیات 4 تا 5)

سبق (16) : اپنا امتحان خود لیجئے

❶ ایک کاغذ سے اردو تلفظ ڈھک لیجئے (دیکھئے صفحہ نمبر 15 سے 48 تک)

❷ اب عربی کی سطر کا ایک ایک لفظ پڑھیئے۔

❸ کاغذ ہٹا کر اردو تلفظ سے مقابلہ کیجئے۔

❹ اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل اگلی سطر میں دہرائیں۔

❺ اگر غلط پڑھا ہے تو گزشتہ اسباق کو دوبارہ پڑھیں اور پھر اپنا امتحان لیں۔

❻ اگر اس دفعہ آپ صحیح پڑھ لیں تو آگے چلیں۔

❼ اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے قرآن شریف کی تلاوت کر سکتے ہیں۔

نوٹ: جن اصحاب نے قرآن مجید پڑھا ہوا ہے۔ وہ بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اس طرح اپنا تلفظ بہتر سے بہتر کر سکتے ہیں۔ اس لیئے کہ ہمیں خوب سے خوب تر کی تلاش میں مصروف رہنا چاہیئے۔ جس طرح ہم دنیاوی کام بہتر سے بہتر کرنے کی جستجو میں لگے رہتے ہیں بالکل اسی طرح آخرت کیلئے بھی خوب سے خوب تر کی کوشش روزانہ کرتے رہنا چاہیئے۔ (کم از کم 15 منٹ)

★ اگر آپ کے پاس ہمارا کیسٹ ''قرآن پڑھنا سیکھئے'' ہو تو اس سے یا پھر ہماری Web site سے کمپیوٹر پر یہ کیسٹ Down Load کر کے سنئے اور پھر سبق در سبق تقابل کریں یعنی آپ نے کیسے پڑھا۔ اور اپنی تلاوت بہتر سے بہترین بنائیں۔

مختلف اہم دعائیں

❶ حصول علم کی دعا۔ (طٰہٰ 20: آیات 25 تا 28) ❷ سواری کرتے وقت کی دعا۔ (الزخرف 43: آیات 13 تا 14)

❸ قوم موسیٰ (علیہ السلام) کی دعا۔ (یونس 10: آیات 85 تا 86) ❹ والدین کے لئے دعا۔ (بنی اسرائیل 17: آیت 24)

سبق (17): مسنون نماز پڑھنا سیکھئے

★ نماز کے عربی الفاظ اور معنی کو زبانی یاد کیجئے۔ معنیٰ سمجھ کر نماز پڑھنے میں لطف بھی زیادہ اور ثواب بھی زیادہ اور شیطانی وسوسوں سے بھی حفاظت۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم الفاظ کے معنی سمجھ کر نماز ادا کریں۔ نماز میں پڑھے جانے والے الفاظ زیادہ نہیں ہیں۔ ہر عربی لفظ کے نیچے اردو میں بھی تلفظ دیا گیا ہے۔ تاکہ اگر اتفاقاً کوئی غلط لفظ یاد ہوگیا ہوتو درست ہوجائے۔ ہر روز تھوڑے سے حصے کے الفاظ اور معنی زبانی یاد کر لیجئے۔ آہستہ آہستہ تمام الفاظ مع ان کے معانی آپ کو یاد ہوجائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

★ **نیت**: ارادہ کو کہتے ہیں اور ارادہ، دل میں کیا جاتا ہے (مفہوم حدیث بخاری)

★ **تکبیرِ تحریمہ**: دونوں ہاتھ کانوں کی لو کے برابر تک اٹھا کر **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ بڑا ہے) کہیں (ہاتھ اسطرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے قبلہ کی طرف ہو)

★ **قیام**: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہنے کے بعد دونوں ہاتھ ناف سے اوپر یا سینہ پر اسطرح باندھیں کہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر کلائی اسطرح پکڑیں کہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کلائی کے گرد حلقہ بن جائے اور بیچ کی تینوں انگلیاں سیدھی کلائی کے اوپر ہوں۔ اِسکے بعد مندرجہ ذیل دعائیں پڑھیں۔

★ **ثنا**: نماز کے آغاز پر رسول اکرم ﷺ سے بہت سی دعائیں منقول ہیں جو احادیث کی کُتب اور حصنِ حصین میں دیکھی جاسکتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل دعا مختصر اور زیادہ مستعمل ہے۔ اِس کو ثنا اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں صرف اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے

① **سُبْحَانَكَ** **اَللّٰهُمَّ** **وَ** **بِحَمْدِكَ**

سُ بْ حَ ا نَ كَ اِلْ لَ ا هُ مْ مَ وَ بِ حَ مْ دِ كَ

وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى

وَ تَ بَ ا رَ کَ اِ سْ مُ کَ وَ تَ عَ الَ ا ی

جَدُّكَ وَ لَاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ

جَ دْ دُ کَ وَ لَ ا اِلَ اہَ غَ یْ رُ کَ

(ترجمہ) : ـ"اے اللہ ، آپ پاک ہیں اپنی تعریفوں کے ساتھ۔آپ کا نام (بڑائی) بابرکت ہے آپ کی بزرگی بہت بلند ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں"(ترمذی)

❷ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اَ لْ لَ اہُ مْ مَ بَ ا عِ دْ بَ یْ نِ یْ وَ بَ یْ نَ

خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

خَ طَ ا یَ ا یَ کَ مَ ا بَ ا عَ دْ تَ تَ بَ یْ نَ اِلْ مَ شْ رِ قِ

وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا

وَ اِلْ مَ غْ رِ بِ اَ لْ لَ اہُ مْ مَ نَ قْ قِ نِ یْ مِ نَ اِلْ خَ طَ ا یَ ا

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

کَ مَ ا یُ نَ قْ قَ یِ اِلْ ثْ ثَ وْ بُ اِلْ اَ بْ یَ ضُ

مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

مِ نَ اِلْ دْ دَ نَ سِ اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ اِغْ سِ لْ

خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

خَ طَ ا یَ ا یَ بِ اِلْ مَ ا ۔۔۔ ءِ وَ اِلْ ثْ ثَ لْ جِ وَ اِلْ بَ رَ دِ

(ترجمہ) "اے اللہ، میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دیجئے جیسے آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی ہے۔ اے اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کردیجئے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک ہو جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہ (اپنی بخشش کے) پانی، برف اور اولوں سے دھوڈالئے۔" (بخاری)

★ **تعوّذ** : ثنا کے بعد تعوذ پڑھیں :-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اَ عُ وْ ذُ بِ اِلْ لَ اهِ مِ نَ اِلْ شْ شَ یْ طَ ا نِ اِلْ رْ رَ جِ یْ مِ

(ترجمہ) "میں اللہ (تعالیٰ) کی پناہ میں آتا ہوں شیطانِ مردود (کے شر) سے" (ابوداؤد)

★ **تسمیہ**: تعوّذ کے بعد تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے سورۃ الفاتحہ اور قرآنِ کریم کے کچھ حصہ کی تلاوت شروع کریں :-

سُوْرَةُ الْفَاتِحَه .... سورۃ نمبر (1)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِ سْ مِ اِلْ لَ اهِ اِلْ رْ رَ حْ مَ ا نِ اِلْ رْ رَ حِ یْ مِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ①

اَ لْ حَ مْ دُ لِ لْ لَ اهِ رَ بْ بِ اِلْ عَ ا لَ مِ یْ نَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ②

اَلْ رْ رَ حْ مَ ا نِ اِلْ رْ رَ حِ یْ مِ

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③

مَ ا لِ كِ یَ وْ مِ اِلْ دْ دِ یْ نِ

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④

اِیْ یَ ا كَ نَ عْ بُ دُ وَ اِیْ یَ ا كَ نَ سْ تَ عِ یْ نُ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ⑤

اِهْ دِ نَ ا صْ صِ رَ ا طَ اِلْ مُ سْ تَ قِ یْ مَ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ 6

صِ رَ ا طَ اَلْ لَ ذِ یْ نَ اَنْ عَ مْ تَ عَ لَ یْ هِ مْ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

غَ یْ رِ اَلْ مَ غْ ضُ وْ بِ عَ لَ یْ هِ مْ

وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ع 7

وَ لَ ا اَلْ ضْ ضَ ا--- لْ لِ یْ نَ

اٰ مِيْنَ

اٰ --- مِ یْ نَ

(ترجمہ) ''اللہ (رب العزت) کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان (اور) نہایت رحم والا ہے۔ (تمام) تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے (ہیں) (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا (ہے) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روزِ جزا (حساب وکتاب کے دن) کا مالک ہے (اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دے اُن لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام کیا نہ کہ اُن کا (راستہ) جن پر آپکا غضب نازل ہوا اور نہ ہی ان لوگوں کا جو گمراہ ہوئے ہیں''

اے اللہ رب العزت میری دعا قبول فرمائیے

فضائل سورۃ فاتحہ: آپ ﷺ نے فرمایا ''سورہ فاتحہ ہر بیماری کا علاج ہے'' (داری)

نوٹ: قیام میں سورۃ فاتحہ پڑھیں جو قرآنِ کریم کی پہلی سورت ہے اور نماز کی ہر رکعت کا لازمی جز ہے۔ سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد آمین کہیں، کہ یہ دعا کی قبولیت کی درخواست ہے (مسلم)

★ **تلاوت قرآن پاک**: سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی سورت یا قرآن پاک کا کچھ حصہ تلاوت کریں۔ درج ذیل سورہ اخلاص بہت فضیلت رکھتی ہے۔ مزید سورتوں کیلئے پڑھئے صفحہ نمبر 92 اور اس سے آگے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ .... سورۃ نمبر (112)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①

قُ لْ   هُ وَ   اِ لْ لَ ا هُ   اَ حَ دُ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②

اَ لْ لَ ا هُ   اِ لِ صْ صَ مَ دُ

لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ③

لَ مْ   يَ لِ دْ   وَ   لَ مْ   يُ وْ لَ دْ

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

وَ   لَ مْ   يَ كُ نْ   لْ لَ هُوْ   كُ فُ وَ نْ   اَ حَ دُ

(ترجمہ) آپ (ﷺ) کہہ دیجیے (کہ) وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ ہی اُس نے (کسی کو) جنا اور نہ ہی وہ (کسی سے) جنا گیا اور اُسکا کوئی بھی ہمسر نہیں ہے

فضائل سورۂ اخلاص:۔ آپ ﷺ نے فرمایا ❶ ”کیا تم میں سے کوئی شخص ہر رات قرآنِ پاک کا تیسرا حصہ تلاوت نہیں کر سکتا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، قرآنِ پاک کا تیسرا حصہ کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** (آخر تک پوری سورت پڑھنا) قرآنِ پاک کے تیسرے حصہ کے برابر ہے۔“ (مسلم)

❷ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں سورۃ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** کو دوست رکھتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا” تمہاری یہ دوستی تمہیں جنت میں داخل کریگی“ (ترمذی)

★ **رکوع**: قیام کے بعد ” **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** “ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہوئے سر اور کمر کو آگے کی طرف اسطرح جھکائیں کہ کمر سر کے متوازی سیدھی ہو اور نظر سجدہ کرنے کی جگہ پر ہو پھر کم از کم تین مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھیں یہ کلمات زیادہ آسان ہیں، اس کے علاوہ جو دوسری دعائیں احادیث میں وارد ہوئی ہیں وہ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

سُبْحَانَ   رَبِّیَ   الْعَظِیْمُ

سُ بْ حَ ا نَ   رَ بْ بِ یَ   ا لْ عَ ظِ یْ مُ

(ترجمہ) میرا رب عظمتوں والا (ہر عیب سے) پاک ہے۔۔۔۔ (ابن ماجہ)

★ **قومہ**: رکوع کے بعد بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ اطراف میں بالکل سیدھے کھلے چھوڑ دیں پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

سَ مِ عَ اُ لْ لَ ا ہُ لِ مَ نْ حَ مِ دَ ہٗ

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

رَ بْ بَ نَ ا لَ كَ اُ لْ حَ مْ دُ حَ مْ دَ نْ ا

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

كَ ثِ یْ رَ نْ ا طَ یْ یِ بَ ا مْ مُ بَ ا رَ كَ نْ ا فِ یْ ہِ

(ترجمہ) "اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی ہے جس نے اس کی تعریف کی ۔ اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کیلئے تعریف ہے بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف" (بخاری)

★ **سجدہ**: اب "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اس کے لیے دونوں ہاتھ آگے زمین پر رکھتے ہوئے ماتھے کو زمین پر ٹکائیں پھر درج ذیل دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

سُ بْ حَ ا نَ رَ بْ بِ یَ ا لْ اَ عْ لَ ا ی

(ترجمہ) " میرا رب بلندیوں والا (ہر عیب سے) پاک ہے ---" (مسلم)

★ **جلسہ** : ایک سجدہ کے بعد "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہتے ہوئے بایاں پاؤں زمین پر بچھالیں اور اطمینان سے اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں اس طرح کھڑا رکھیں کہ اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں پھر مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے ایک یا دونوں پڑھیں:-

❶ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

رَ بْ بِ اِغْ فِ رْ لِ يْ

(ترجمہ) ''اے اللہ مجھے معاف کر دیجئے''

(مشکوۃ کتاب الصلاۃ باب السجود و فضلہ)

❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ ارْحَمْنِيْ

اَلْ لَ ا هُ مْ مَ اِغْ فِ رْ لِ يْ وَ ا رْ حَ مْ نِ يْ

وَ اجْبُرْنِيْ وَ اهْدِنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ

وَ ا جْ بُ رْ نِ يْ وَ اِ هْ دِ نِ يْ وَ اِ رْ زُ قْ نِ يْ

(ترجمہ) '' یااللہ مجھے معاف کر دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے
میرا نقصان پورا کر دیجئے، مجھے ہدایت اور رزق عطا فرمائیے۔''

(ترمذی۔ کتاب الصلاۃ باب ما یقول بین السجد تین)

دوسرا سجدہ :۔ پھر '' اَللّٰهُ اَكْبَرُ '' کہتے ہوئے دوسرا سجدہ پہلے سجدہ کی طرح کریں۔ یہ ایک رکعت مکمل ہوگئی۔ اب دوسرے سجدہ کے بعد'' اَللّٰهُ اَكْبَرُ '' کہتے ہوئے چند سیکنڈ بیٹھ کر کھڑے ہو جائیں اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی ادا کیجئے

★ **قعدہ** : دوسری رکعت میں آخری سجدہ کے بعد قعدہ اگر درمیانی ہو یعنی اس کے بعد تیسری یا چوتھی رکعت کے لئے کھڑا ہونا ہو تو جلسہ کی طرح ہی بیٹھیں اس میں '' اَلتَّحِيَّاتُ '' تشہد پڑھیں، اور اگر آخری قعدہ ہو یعنی جس میں سلام پھیرا جاتا

ہے خواہ وہ دو رکعت کے بعد ہو یا تین یا چار رکعت کے بعد ہو تو اس طرح بیٹھیں :
دایاں پاؤں اس طرح کھڑا رکھیں کہ انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور بایاں پاؤں دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال لیں اور بائیں کولھے پر بیٹھیں (بخاری) اور اس میں التحیات کے بعد درود شریف اور مختلف دعائیں پڑھیں اور سلام پھیر کر نماز ختم کریں۔

★ اَلتَّحِيَّاتُ :۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

اَ لِ تُّ تَ حِ یُّ یَ اتُ   لِ لُ لَ اہِ

وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ

وَ ا لِ صُّ صَ لَ وَ اتُ   وَ ا لِ طُّ طَ یُّ یِ بَ اتُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَ لِ سُّ سَ لَ امُ   عَ لَ یْ کَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

اَ یُ یُ ہَ ا   ا لِ نُّ نَ بِ یُ یُ   وَ رَ حْ مَ تُ   ا لُّ لَ اہِ

وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَ بَ رَ کَ اتُ ہٗ   اَ لِ سُّ سَ لَ امُ   عَ لَ یْ نَ ا

وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

وَ عَ لَ ا یِ عِ بَ ا دِ ا لْ لَ اہِ ا لِ صْ صَ ا لِ حِ یْ نْ

(ترجمہ) "(میری) قولی، بدنی اور مالی عبادات صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔ اے نبی (ﷺ) آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت، سلامتی اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے (دوسرے) نیک بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔" (مسلم)

تشہد: التحیات کے بعد تشہد پڑھیے:- اس میں اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے اور نبی کریم ﷺ کے رسول اللہ ہونے کی شہادت دی جاتی ہے۔تشہد کے وقت دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں:-

اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْ ہَ دُ اَ نْ لْ لَ ا ــــ اِ لَ ا ہَ اِ لْ لَ ا اِ لْ لَ ا ہُ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

وَ اَشْ ہَ دُ اَ نْ نَ مُ حَ مْ مَ دَ نْ ا عَ بْ دُ ہُ وْ وَ رَ سُ وْ لُ ہُ

(ترجمہ) "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول (ﷺ) ہیں۔" (مسلم)

﴿ وضاحت: آپ اگر تین رکعت والی نماز (جیسے مغرب) یا چار رکعت والی نماز (جیسے ظہر عصر، عشا) پڑھ رہے ہوں تو التحیات اور تشہد پڑھنے کے بعد کھڑے ہو جائیں اور

سورہ فاتحہ سے تیسری رکعت شروع کریں اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر چوتھی رکعت کو بھی مکمل کریں البتہ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت پڑھنا لازمی نہیں ہے ہر رکعت اطمینان اور آرام سے ادا کیجئے جلدی جلدی نماز پڑھ کر اپنی نماز کو ضائع نہ کریں ﴾

★ **درود شریف**: تشہد کے بعد درج ذیل درود جسے درودِ ابراہیمؑ کہا جاتا ہے پڑھئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اَ لْ لَ ا ہُ مْ مَ صَ لْ لِ عَ لَ ا ی مُ حَ مْ مَ دِ ں وْ وَ

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَ لَ ---ا ی اَ ا لِ مُ حَ مْ مَ دِ نْ

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

کَ مَ ا صَ لْ لَ یْ تَ عَ لَ ---ا ی اِ بْ رَ ا ہِ یْ مَ

وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

وَ عَ لَ ---ا ی اَ ا لِ اِ بْ رَ ا ہِ یْ مَ

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اِ نْ نَ کَ حَ مِ یْ دُ مْ مَ جِ یْ دْ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اَلْ لَ اهُ مْ مَ بَ ا رِكْ عَ لَ ای مُ حَ مْ مَ دِن وْ وَ

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

عَ لَ ---ای آ الِ مُ حَ مْ مَ دِ نْ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

کَ مَ ا بَ ا رَكْ تَ عَ لَ ---ای اِ بْ رَ ا هِ یْ مَ

وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

وَ عَ لَ ---ای آ الِ اِ بْ رَ ا هِ یْ مَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اِنْ نَ كَ حَ مِ یْ دُ مْ مَ جِ یْ دٌ

(ترجمہ) ''اے اللہ، رحمت بھیجئے محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔ بے شک آپ تعریف کیے گئے بڑائی والے

ہیں۔اے اللہ! برکت نازل کیجئے محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔ بے شک آپ تعریف کیے گئے بڑائی والے ہیں۔" (بخاری)

فضائل درود شریف: آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ بھی معاف فرمائے گا اور دس درجے بھی بلند فرمائے گا" (مسلم)

★ **دُعائیں**: درود شریف کے بعد نبی اکرم (ﷺ) اکثر یہ دعائیں پڑھا کرتے تھے جو مختصر اور نہایت جامع ہیں:

1 رَبَّنَا اٰتِنَا

رَ بْ بَ نَ ا اَ ا تِ نَ ا

فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّ

فِ یْ الْ دُ دُ نْ یَ ا حَ سَ نَ تَ ں وْ وَ

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

فِ یْ الْ اَ ا خِ رَ تِ حَ سَ نَ تَ ں وْ وَ

قِنَا عَذَابَ النَّارِ

قِ نَ ا عَ ذَ ا بَ الْ نْ نَ ا رِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب ہمیں عطا کیجئے دنیا میں (بھی) اچھائیاں اور آخرت میں (بھی) اچھائیاں اور آگ کے عذاب (جہنم) سے بچائیے''

(البقرہ 2: آیت 201)

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اَ لْ لَ اہُ مْ مَ اِ نْ نِ یْ ظَ لَ مْ تُ نَ فْ سِ یْ

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا

ظُ لْ مَ نْ اْ كَ ثِ یْ رَ اْ نْ وْ وَ لَ ا

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَ نْتَ

یَ غْ فِ رُ اِ لْ ذْ ذُ نُ وْ بَ اِ لْ لَ ا اَ نْ تَ

فَا غْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ

فَ اْ غْ فِ رْ لِ یْ مَ غْ فِ رَ تَ مْ مِ نْ

عِنْدِكَ وَ ا رْحَمْنِیْ اِ نَّكَ

عِ نْ دِ كَ وَ اْ رْ حَ مْ نِ یْ اِ نْ نَ كَ

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اَ نْ تَ اَلْ غَ فُ وْ رُ اَلْ رْ رَ حِ یْ مُ

(ترجمہ) ''اے اللہ ! بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے ہیں ، اور کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں سوائے آپ کے ، پس آپ مجھے بخش دیجئے اپنے خاص فضل سے اور مجھ پر رحم کیجئے بیشک آپ مغفرت کرنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں'' (بخاری)

❸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اَلْ لَ ا هُ مْ مَ اِ نْ نِ۔۔۔یْ اَ عُ وْ ذُ بِ كَ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

مِ نْ عَ ذَ ا بِ اِلْ قَ بْ رِ

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

وَ اَ عُ وْ ذُ بِ كَ مِ نْ عَ ذَ ا بِ جَ هَ نْ نَ مَ

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

وَ اَ عُ وْ ذُ بِ كَ مِ نْ

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

فِ تْ نَ تِ اِلْ مَ سِ یْ حِ اِلْ دْ دَ جْ جَ ا لِ

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

وَ اَ عُ وْ ذُ بِ كَ مِ نْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ

فِ تْ نَ تِ اِلْ مَ حْ یَ ا وَ اِلْ مَ مَ ا تِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ اِ نْ نِ یْ اَ عُ وْ ذُ بِ كَ

مِنَ الْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ

مِ نَ اِلْ مَ اِ ءْ ثَ مِ وَ اِلْ مَ غْ رَ مِ

(ترجمہ) "اے اللہ ! میں آپکی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور آپکی پناہ طلب کرتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپکی پناہ طلب کرتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور آپکی پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

اے اللہ میں آپکی پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے۔" (بخاری، مسلم)

نوٹ : سلام پھیرنے سے پہلے دنیا وآخرت کی بھلائی کیلئے آپ جو چاہیں عربی میں دعائیں مانگیئے۔ اسی طرح دشمن سے حفاظت کیلئے بھی درج ذیل دعا مانگ سکتے ہیں

4 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ

اَ لْ لَ ا ھُ مْ مَ اِ نْ نَ ا نَ جْ عَ لُ کَ فِ یْ

نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

نُ حُ وْ رِ ھِ مْ وَ نَ عُ وْ ذُ بِ کَ مِ نْ شُ رُ وْ رِ ھِ مْ

(ترجمہ) " اے اللہ ! ہم آپ کو ان دشمنوں کے مقابلہ میں سامنے کرتے ہیں اور ان کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں" (ابوداؤد)

★ روزانہ والدین کے لئے دعا ضرور مانگیئے۔ انکی زندگی اور انکی وفات کے بعد بھی۔

5 رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا

رَ بْ بِ اِرْ حَ مْ ھُ مَ ا کَ مَ ا رَ بْ بَ یَ ا نِ یْ صَ غِ یْ رَ ا

(ترجمہ) " اے میرے رب ، آپ ان دونوں (میرے والدین) پر رحم فرمایئے جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں میری (شفقت کے ساتھ) پرورش کی"

(بنی اسرائیل 17 : آیت 24)

★ **سلام** :- اب چہرہ دائیں طرف پھیرتے ہوئے درج ذیل

سلام کہیے ۔ اور پھر بائیں طرف چہرہ پھیر کر بھی سلام کہیئے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

اَ لِ سْ سَ لَ ا مُ عَ لَ یْ کُ مْ وَ رَ حْ مَ تُ اِ لْ لَ ا ہْ

(ترجمہ) ’’آپ (فرشتوں اور نمازیوں) پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔‘‘ (ترمذی)

نوٹ: ایک روایت میں دائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کے الفاظ بھی ہیں ۔ (ابوداؤد)

★ اب آپ کی نماز مکمل ہوگئی ہے ---   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

فرمان الٰہی ہے: (ترجمہ)

’’اے مومنوں ! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو‘‘ (الحجرات 49: آیت 6)

فرمان رسول ﷺ ہے :

’’اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے مجھ سے کوئی حدیث سنی پھر اسکو آگے پہنچادیا جیسا کہ سنا تھا‘‘۔ (ترمذی)

’’جب آدمی مرجاتا ہے اسکے عمل کا ثواب موقوف ہوجاتا ہے مگر تین عملوں کا ثواب باقی رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ یا آخرت کا فائدہ مند علم اور نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرے‘‘۔ (مسلم)

’’جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان فرمادینگے‘‘۔ (مسلم)

سبق (18) : نماز کے بعد کے اذکار و دعائیں

★ (ایک بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَلْ لَ ا هُ اَ كْ بَ رُ

(ترجمہ) "اللہ (سب سے) بڑا ہے۔" (بخاری، مسلم)

★ (تین بار) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اَ سْ تَ غْ فِ رُ اِلْ لَ ا هَ

(ترجمہ) "میں اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں۔" (مسلم)

★ (ایک بار) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ اَ نْ تَ اِلْ سْ سَ لَ ا مُ وَ

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

مِ نْ كَ اِلْ سْ سَ لَ ا مُ تَ بَ ا رَ كْ تَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

يَ ا ذَ ا لْ جَ لَ ا لِ وَ اِلْ اِ كْ رَ ا مِ

(ترجمہ) ''اے اللہ ! آپ سلامتی والے (ہر عیب سے پاک) ہیں اور سلامتی آپ ہی کی طرف سے ہے، آپ بہت برکت والے ہیں. اے بزرگی والے اور عزت والے'' (مسلم)

★ (ایک بار) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَ ا۔۔ اِ لَ اهَ اِ لْ لَ ا اِ لْ لَ ا هُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ حْ دَ هُ وْ لَ ا شَ رِ یْ كَ لَ هُ وْ

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ

لَ هُ اِ لْ مُ لْ كُ وَ لَ هُ اِ لْ حَ مْ دُ

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

وَ هُ وَ عَ لَ ا ي كُ لْ لِ شَ یْ ءِ نْ قَ دِ یْ رٌ

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ لَ ا مَ ا نِ عَ لِ مَ ا اَ عْ طَ یْ تَ

وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

وَ لَ ا مُ عْ طِ یَ لِ مَ ا مَ نَ عْ تَ

وَ لَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

وَ لَ ا یَ نْ فَ عُ ذَ الْ جَ دْ دِ مِ نْ کَ الْ جَ دْ دُ

(ترجمہ) ”اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی بھی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی بھی شریک نہیں، اسی کی ہی حکومت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! اگر آپ کسی کو اپنے فضل سے نوازنا چاہیں تو کوئی آپ کو روک نہیں سکتا اور اگر آپ کسی کو اپنی رحمت سے محروم کردیں تو کوئی اسے دے نہیں سکتا کسی دولت مند کی دولت اسے آپ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔“ (بخاری)

★ (ایک بار) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ

اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ اَ عِ نْ نِ یْ عَ لَ ا یْ ذِ کْ رِ کَ

وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

وَ شُ کْ رِ کَ وَ حُ سْ نِ عِ بَ ا دَ تِ کَ

(ترجمہ) ”اے اللہ کریم، میری اعانت (مدد) فرمایئے اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر بجا لانے پر اور بہترین طریقہ سے اپنی عبادت کرنے پر۔“ (ابوداؤد)

★ **آیۃ الکرسی** : آپ ﷺ نے فرمایا: ❶ ”جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی“ (نسائی)

❷ ”جو شخص صبح و شام آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔“ (ترمذی)

❸ ”جو آدمی اپنے بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر کردیا جاتا ہے جو رات بھر اسکی حفاظت کرتا ہے اور صبح تک اسکے پاس شیطان نہیں آتا“ (بخاری)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَ لْ لَ ا هُ   لَ ا ـــ   اِ لَ ا هَ   اِ لْ لَ ا

هُوَ ج اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ

هُ وَ   اَ لْ حَ یْ یُ   اِ لْ قَ یْ یُ وْ مُ   لَ ا   تَ اْ خُ ذُ هُ وْ

سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا

سِ نَ تُ ں   وْ وَ   لَ ا   نَ وْ مُ   لَ هُ وْ   مَ ا

فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط

فِ یْ   اِ لْ سْ سَ مَ ا وَ ا تِ   وَ   مَ ا   فِ یْ   اِ لْ اَ رْ ضِ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

مَ نْ   ذَ ا   اِ لْ لَ ذِ یْ   یَ شْ فَ عُ   عِ نْ دَ هُ وْ ـــ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اِ لْ لَ ا بِ اِ ذْ نِ هٖ يَ عْ لَ مُ مَ ا بَ يْ نَ اَ يْ دِ يْ هِ مْ

وَ مَا خَلْفَهُمْ ج وَ لَا يُحِيْطُوْنَ

وَ مَ ا خَ لْ فَ هُ مْ وَ لَ ا يُ حِ يْ طُ وْ نَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

بِ شَ يْ ءِ مْ مِ نْ عِ لْ مِ هٖ --- اِ لْ لَ ا بِ مَ ا شَا---ءَ

وَ سِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج

وَ سِ عَ كُ رْ سِ يْ يُ هُ الْ سْ سَ مَ ا وَ ا تِ وَ الْ اَ رْ ضَ

وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج

وَ لَ ا يَ ءُ وْ دُ هُ وْ حِ فْ ظُ هُ مَ ا

وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

وَ هُ وَ الْ عَ لِ يْ يُ الْ عَ ظِ يْ مُ

(ترجمہ) "اللہ وہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے وہ (اللہ تعالیٰ) زندہ اور قائم ہے۔ نہیں آتی اسکو اُونگھ اور نہ ہی نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے کون ہے جو اسکے حضور سفارش کر سکے بغیر اسکی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے جو انکے (لوگوں کے) سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ احاطہ نہیں کر سکتے (لوگ) اسکے علم میں مگر جس قدر کہ وہ (اللہ تعالیٰ) چاہے۔ اسکی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور اسکو ان (زمین و آسمان) کی نگہبانی نہیں تھکاتی اور وہ سب سے بلند اور اعلیٰ ہے"

(البقرہ 2: آیت 255)

★ درج ذیل پہلی دو تسبیحات 33-33 مرتبہ اور آخری تسبیح 34 مرتبہ پڑھئے

❶ سُبۡحَانَ اللّٰہِ

سُ بۡ حَ ا نَ ا لۡ لَ ا ہِ

(ترجمہ) " اللہ پاک ہے (ہر خامی سے) "۔ (مسلم)

❷ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

اَ لۡ حَ مۡ دُ لِ لۡ لَ ا ہِ

(ترجمہ) " تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔" (مسلم)

❸ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اَ لۡ لَ ا ہُ اَ کۡ بَ رُ

(ترجمہ) " اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔" (مسلم)

★ وتر کی دعائیں

★ نمازِ عشا کے بعد آخر میں تین رکعات وتر اس طرح پڑھئے :۔

"پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى (سورۂ نمبر 87 پوری سورت یا کوئی اور سورت جو آپ کو یاد ہو) دوسری رکعت میں پوری قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (سورۂ نمبر 109) تیسری رکعت میں پوری قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۂ نمبر 112) پڑھئے اور رکوع میں جانے سے پہلے وتر کی کوئی ایک دعا پڑھئے (نسائی) پھر سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھئے" (ابوداؤد)

❶ اَللّٰهُمَّ	اِنَّا	نَسْتَعِيْنُكَ
اَ لْ لَ اْ هُ مْ مَ	اِ نْ نَ اْ	نَ سْ تَ عِ یْ نُ کَ

وَنَسْتَغْفِرُكَ	وَنُؤْمِنُ	بِكَ	وَنَتَوَكَّلُ
وَ نَ سْ تَ غْ فِ رُ کَ	وَ نُ وْ مِ نُ	بِ کَ	وَ نَ تَ وَ کْ کَ لُ
عَلَيْكَ	وَنُثْنِيْ	عَلَيْكَ	الْخَيْرَ
عَ لَ یْ کَ	وَ نُ ثْ نِ یْ	عَ لَ یْ کَ	اِ لْ خَ یْ رَ
وَنَشْكُرُكَ	وَلَا	نَكْفُرُكَ	وَنَخْلَعُ
وَ نَ شْ کُ رُ کَ	وَ لَ ا	نَ کْ فُ رُ کَ	وَ نَ خْ لَ عُ

وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

وَ نَ تْ رُ كُ   مَ نْ   يْ يَ فْ جُ رُ كَ   اَ لْ لَ ا هُ مْ مَ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

اِ يْ يَ ا كَ   نَ عْ بُ دُ   وَ لَ كَ   نُ صَ لْ لِ يْ

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ

وَ نَ سْ جُ دُ   وَ اِ لَ يْ كَ   نَ سْ عَ ا ي   وَ نَ حْ فِ دُ

وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

وَ نَ رْ جُ وْ ا   رَ حْ مَ تَ كَ   وَ نَ خْ شَ ا ي   عَ ذَ ا بَ كَ

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقْ

اِ نْ نَ   عَ ذَ ا بَ كَ   بِ ا لْ كُ فْ فَ ا رِ   مُ لْ حِ قْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہم آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور آپ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور آپ ہی پر بھروسا کرتے ہیں اور آپ کی بہترین تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے اور جو آپ کی نافرمانی کرے اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ، ہم آپ کی عبادت

کرتے ہیں، آپ ہی کے لئے نماز پڑھتے ہیں، آپ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف دوڑتے اور لپکتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور آپ کی رحمت کے امیدوار ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں کو ضرور پہنچنے والا ہے۔" (بیہقی)

2 حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ" آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے اور وتر کی دعاء (آخری رکعت میں) رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔" (نسائی)

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

اَ لْ لَ ا ھُ مْ مَ ا ھْ دِ نِ یْ فِ یْ مَ نْ ھَ دَ یْ تَ

وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ

وَ عَ ا فِ نِ یْ فِ یْ مَ نْ عَ ا فَ یْ تَ

وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ

وَ تَ وَ لْ لَ نِ یْ فِ یْ مَ نْ تَ وَ لْ لَ یْ تَ

وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ

وَ بَ ا رِ کْ لِ یْ فِ یْ مَ ا اَ عْ طَ یْ تَ

وَ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ

وَ قِ نِ یْ شَ رْ رَ مَ ا قَ ضَ یْ تَ

فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ

فَ اِنْ نَ كَ تَ قْ ضِ یْ وَ لَ ا یُ قْ ضَ ا یْ عَ لَ یْ كَ

اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّ الَیْتَ

اِنْ نَ هٗ وْ لَ ا یَ ذِ لْ لُ مَ نْ وْ وَ ا لَ یْ تَ

وَ لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ

وَ لَ ا یَ عِ زْ زُ مَ نْ عَ ا دَ یْ تَ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ

تَ بَ ا رَ كْ تَ رَ بْ بَ نَ ا وَ تَ عَ ا لَ یْ تَ

نَسْتَغْفِرُكَ وَ نَتُوْبُ اِلَیْكَ

نَ سْ تَ غْ فِ رُ كَ وَ نَ تُ وْ بُ اِ لَ یْ كَ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

وَ صَ لْ لَ ا ى   ا لْ لَ ا هُ   عَ لَ ى   ا لْ نْ نَ بِ ى ى

(ترجمہ) ''اے اللہ ! مجھے ہدایت دیجئے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔ اور مجھے عافیت دیں اور ان لوگوں میں شامل فرمایئے جنہیں آپ نے عافیت عطا فرمائی ہے مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل فرمایئے جنہیں آپ نے دوست بنایا ہے۔ جو نعمتیں آپ نے مجھے دی ہیں ان میں برکت عطا فرمایئے۔ اس برائی سے مجھے محفوظ رکھئے جس کا آپ نے فیصلہ کیا ہے۔ بلاشبہ فیصلہ کرنے والے آپ ہی ہیں ، اور آپکے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ جسے آپ دوست رکھیں وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ اور جس سے آپ دشمنی رکھیں وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ اے ہمارے پروردگار ، آپکی ذات بڑی بابرکت اور بلند و بالا ہے۔ ہم آپ سے بخشش مانگتے ہیں اور آپکی طرف (ہی) رجوع کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو نبی (ﷺ) پر '' (مشکوٰۃ، نسائی)

مختلف چند اہم قرآنی دعائیں

❶ چور، ڈاکو اور ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کے لئے پڑھئے صبح و شام۔ (البقرہ 2: آیت 255)

❷ نیک عمل اور شکر ادا کرنے کی توفیق کے لئے پڑھئے۔ (الاحقاف 46: آیت 15)

❸ فتنوں سے بچنے کے لئے پڑھئے۔ (الممتحنہ 60: آیات 4 تا 5)

❹ نیک اعمال کی مقبولیت کی دعا۔ (البقرہ 2: آیت 127)

❺ بھول چوک سے درگزر کی دعا۔ (البقرہ 2: آیت 286)

❻ ثابت قدمی کی دعا۔ (البقرہ 2: آیت 250) ❼ نعمتوں کے حصول کی دعا۔ (المائدہ 5: آیت 114)

سبق (19): طہارت ، غسل جنابت، وضواور تیمّم کا بیان

❶ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھئے :-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

بِ سْ مِ اِلْ لَ اهِ اَلْ لَ اُهُ مْ مَ اِنْ نِ یْ اَعُ وْ ذُ بِ كَ

مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ

مِ نَ اِلْ خُ بُ ثِ وَ اِلْ خَ بَ ا--- ءِ ثِ

(ترجمہ) ”(شروع) اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اے اللہ، بے شک میں آپکی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنّیوں سے“ (ترمذی)

❷ ”بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھئے“ (ابن ماجہ)

❸ ”بیت الخلا میں داخل ہونے کے بعد زمین کے قریب ترہوکر ستر کھولیں“ (ترمذی)

❹ ”قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف چہرہ اور پیٹھ نہ کریں“ (بخاری)

❺ ”قضائے حاجت کے وقت باتوں اور ذکرِ الٰہی سے اجتناب کریں۔ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں“ (ابوداؤد)

❻ ”قضائے حاجت کرتے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھئے (اس پر بوجھ کم ڈالئے) اور بائیں پاؤں کو پورا زمین پر رکھیں اور اس پر وزن دے کر بیٹھیں“ (مفہوم حدیث بیہقی)

نوٹ : بائیں ہاتھ کی کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بائیں کان کے نیچے رکھیں رسول کریم ﷺ کا کوئی بھی حکم حکمت سے خالی نہیں ہے اس طرح بیٹھنے سے اخراجِ فضلہ میں آسانی ہوتی ہے

7 "(کھلی جگہ میں پیشاب کرتے وقت اگر) زمین سخت ہو تو اسے نرم کرلیں" (ابوداؤد)

8 "پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں کیونکہ پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے قبر میں عذاب ہوتا ہے" (ترمذی)

9 "پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضو مخصوصہ کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں" (بخاری ، مسلم)

10 "پیشاب کرنے کے بعد عضوِ مخصوصہ کو (بائیں ہاتھ سے) تین مرتبہ جھاڑیے۔ تاکہ قطرے خارج ہو جائیں" (ابن ماجہ) .... **وضاحت** : عضو مخصوصہ جھاڑنے کے بعد، قطرے نہ نکلنے کا یقین ہو جائے تب اٹھ جایئے ورنہ وہیں کچھ دیر انتظار کریں۔

11 بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر نکالیئے اور باہر آنے کے بعد یہ دعا پڑھیئے :۔ غُفْرَانَكَ (اے اللہ میں) "آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں" (ترمذی)

غُسلِ جنابت کا مسنون طریقہ

★ "غسل جنابت کرتے وقت پہلے بسم اللہ پڑھیئے اور پھر دونوں ہاتھوں کو دھویئے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ صاف کیجئے پھر ہاتھ مٹی پر مار کر (یا صابن سے) دھویئے پھر سر کے مسح تک نماز جیسا وضو کیجئے اسکے بعد تین چلو پانی (یعنی تین دفعہ پہلے دائیں پھر بائیں پھر درمیان میں) سر پر ڈالئے ہاتھوں کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کیجئے پھر سارے جسم (اور سر) پر پانی بہایئے اور آخر میں دونوں پاؤں دھویئے" (بخاری) ★ غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر زور سے چڑھانا (اگر روزہ نہ ہو) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے (بخاری)۔۔۔ اس لئے بالوں کو خوب اچھی طرح مل مل کر دھویئے۔

نوٹ : روزہ کی حالت میں پانی ناک میں زور سے نہ چڑھائیں ، بلکہ آہستہ سے چڑھائیں تاکہ پانی حلق میں نہ جانے پائے۔

ناخنوں کی پالش ، سرخی یا کوئی ایسی چیز جو پانی جسم تک پہنچنے میں مانع ہو دور کیئے بغیر

غسل جنابت اور وضو مکمل نہیں ہوتا۔ عام غسل بھی اسی طرح کریں تو بہتر ہے۔

★ ''غسل جنابت کے لئے اگر پانی نہ ملے یا پانی تو ہے لیکن نہانے کی صورت میں بیمار پڑنے یا جان کا خطرہ ہو تو پاک مٹی سے تیمم کر لیجئے یہ غسلِ جنابت اور وضو (دونوں) کیلئے کافی ہے'' (بخاری) ...... (مزید علم احادیث اور تفصیل کے لیے پڑھئے ہماری کتاب ''1000 منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف''

وضو کا مسنون طریقہ

★ وضو کرنے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھئے ★ دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین مرتبہ اچھی طرح دھوئیں۔ ★ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں اگر انگوٹھی پہنی ہوئی ہو تو اسے ہلا لیں تاکہ انگلی پر انگوٹھی کی جگہ خشک نہ رہے۔ ★ دائیں ہاتھ میں پانی لیکر تین دفعہ کلی کریں۔ ★ دائیں ہاتھ میں پانی لیکر تین دفعہ (زور سے) ناک میں پانی چڑھا کر اسے بائیں ہاتھ سے جھاڑیں۔ ★ دونوں ہاتھوں سے تین بار چہرہ دھوئیں۔ ★ آنکھ کے گوشوں کو خوب ملیں۔ ★ ایک چلو میں پانی لیکر اسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کر کے داڑھی کا خلال کریں۔ ★ دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین بار دھوئیں پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو بھی کہنی سمیت تین بار دھوئیں۔ کہنی سے تھوڑا اوپر تک دھونا بہتر ہے تاکہ کہنی کا کوئی حصہ بھی خشک نہ رہے۔ ★ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے سر کا مسح اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھ پیشانی سے شروع کر کے گدی تک لے جائیں اور پھر اسی طرح واپس پیشانی تک لے آئیں۔ ★ کانوں کا مسح کرتے وقت پانی سے بھیگے ہوئے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر اندرونی خانوں میں گھماتے ہوئے کانوں کی لو تک نیچے لے آئیں پھر کانوں کے پچھلے حصے کا دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ساتھ نیچے سے اوپر کی طرف مسح کریں۔

★ پہلے دائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں پھر بائیں پاؤں کو بھی ٹخنوں سمیت تین

بار دھوئیں۔ ٹخنوں سے تھوڑا اوپر تک دھونا بہتر ہے تاکہ ٹخنہ کا کوئی بھی حصہ خشک نہ رہے۔

★ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ یعنی انگلیوں کے درمیانی حصوں کو بھی تر کریں۔

نوٹ: وضو بڑی احتیاط سے کریں تاکہ اعضاء وضو کا کوئی حصہ بھی خشک نہ رہے، ورنہ وضو نامکمل رہے گا اور نامکمل وضو سے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ نبی کریم نے ایسے آدمی کو کہ جسکے اعضاء وضو میں سے کچھ حصہ خشک رہ گیا تھا اسے دوبارہ وضو کرنے کا حکم دیا تھا کوشش کریں کہ ٹخنوں اور کہنیوں کو ایک یا دو انچ اوپر تک دھولیں آپ نے فرمایا: "(جنت میں) مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچا ہوگا"۔ (مسلم)

★ وضو کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْ هَ دُ اَنِ لْ لَ ـــ ا اِلَ اهَ اِلْ لَ اِ اِلْ لَ اهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

وَ حْ دَ هُ وْ لَ ا شَ رِیْ كَ لَ هُ وْ وَ اَشْ هَ دُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَنْ نَ مُ حَ مْ مَ دَنْ اِ عَ بْ دُ هُ وْ وَ رَ سُ وْ لُ هُ وْ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اَلْ لَ اهُ مْ مَ اِجْ عَ لْ نِ یْ مِ نَ اِلْ تَ تَ وْ وَ ا بِ یْ نَ

وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

وَ اِج عَ لْ نِ یْ مِ نَ اِل مُ تَ طَ ہْ ہِ رِیْ نَ

(ترجمہ) ''میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں اے اللہ ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنادیجئے'' (ترمذی)

تیمّم کرنے کا مسنون طریقہ

★ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے کسی کام سے بھیجا مجھے (سفر میں) احتلام ہوگیا اور پانی نہ ملا میں نے (تیمم کرنے کی نیت سے) زمین پر جانوروں کی طرح لوٹ لگایا، جب نبی کریم ﷺ کے پاس واپس آیا اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تجھے اپنے ہاتھ سے اس طرح کر لینا کافی تھا، پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر مارے اور بائیں ہاتھ کو دائیں پر مارا اسکے بعد آپ ﷺ نے ہتھیلیوں کی پشت اور چہرہ مبارک پر مسح کرلیا۔ (بخاری، مسلم)

★ ''اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین (پاک مٹی) پر ایک بار ماریں اور پھونک مار کر گرد وغبار اڑا دیں پھر انکو اپنے ہاتھوں پر مل لیں (آگے اور پیچھے) پھر چہرہ پر مل لیں'' (بخاری)

فضائل مسواک

★ **مسواک کرنا سنت ہے۔ فرمانِ رسول کریم ﷺ ہے :-**

''اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا احساس نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا'' (بخاری، مسلم)

★ ''مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ذریعہ ہے'' (نسائی)

★ ''جس نماز کے لئے مسواک کی جائے اس کا دوسری نماز سے ستر گنا زیادہ (ثواب) ہے'' (بیہقی) ۔۔۔ نوٹ: ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے سے دانت اور منہ کی بیماریاں مثلاً پائیوریا وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے ۔ دانت ، زبان اور تالو مسواک سے اچھی طرح صاف کریں۔ زبان اور تالو پر بھی کھانے کی تہہ جم جاتی ہے۔ اگر صاف نہ کیا جائے تو بیماریاں ہی بیماریاں ۔ مجرب عمل ہے۔

نماز کے متعلق چند اہم احادیث

نماز کس طرح پڑھیں کہ قبول ہو جائے ؟

1 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں تشریف لانے کے بعد ایک شخص آیا اور نماز پڑھنے لگا نماز کے بعد اس نے آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کر فرمایا کہ واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی ۔ چنانچہ اس نے دوبارہ نماز پڑھی اور واپس آکر پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا کہ جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی تین مرتبہ اسی طرح ہوا ۔ آخر اس شخص نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں تو اس سے اچھی نماز پڑھنا نہیں جانتا اسلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (اچھی نماز کی) تعلیم دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کیلئے کھڑے ہوا کرو تو (پہلے) تکبیر کہو پھر قرآن مجید سے جو کچھ تم سے ہو سکے (آرام آرام سے) پڑھو ۔ اسکے بعد اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر سر اٹھاؤ اور پوری طرح کھڑے ہو جاؤ۔ پھر اطمینان سے پوری طرح سجدہ کرو پھر (سجدہ سے) سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ دوبارہ پھر اسی طرح سجدہ کرو۔ یہی طریقہ نماز کی تمام رکعتوں میں اختیار کرو'' (بخاری)

وضاحت : اس شخص نے قیام، رکوع اور سجود اچھی طرح ادا نہیں کئے تھے اسی وجہ

سے آپ ﷺ نے اسے بار بار نماز دہرانے کا حکم فرمایا۔ اچھی نماز (فرض، سنت، نفل) جس طرح آپ ﷺ نے سکھائی، پڑھی جائے تو فی رکعت کم از کم 2 منٹ لگتے ہیں۔ فجر کی نماز میں چار سے پانچ منٹ فی رکعت لگتے ہیں کیونکہ فجر کی نماز میں زیادہ تر لمبی سورتیں پڑھنا آپ ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی۔ آپ ﷺ اس سے بھی کہیں زیادہ وقت فی رکعت لیتے تھے قرآن اور دعاؤں کا ہر لفظ پورا پورا معروف طریقے سے (عربی لہجے میں) ادا کرنے کی کوشش کیجئے۔ بہتر ہوگا کہ ایک نماز با آواز بلند پڑھ کر کسی دوسرے کو سنا دیجئے اسلئے کہ انسان اپنی غلطی خود نہیں پکڑ پاتا ہے۔ ہر نماز یہ سمجھ کر پڑھئے کہ یہ آپ کی آخری نماز ہے کیونکہ کوئی نہ کوئی نماز تو آخری ہونی ہی ہے۔

2 "لوگوں میں بدترین چور نماز میں چوری کرنے والا ہے، صحابہ ﷢ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ نماز میں پوری طرح رکوع اور سجدہ نہیں کرتا اور نہ ہی رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ سیدھی کرتا ہے۔ (احمد)

وضاحت: ۔ احتیاط کیجئے: جلدی جلدی نماز پڑھنا نماز کی چوری ہے۔

3 آپ ﷺ نے فرمایا "جو شخص نماز کو وقت پر نہ پڑھے، وضو اچھی طرح نہ کرے، پوری طرح دل لگا کر رکوع اور سجدہ نہ کرے تو ایسے نمازی کی نماز اس کیلئے بد دعا کرتی ہے کہ اللہ تجھے بھی اسی طرح برباد کرے جس طرح تو نے مجھے برباد کیا ہے اور اسطرح کی پڑھی ہوئی نماز اسکے منہ پہ ماردی جاتی ہے۔" (ترغیب وترہیب) ۔۔۔۔ نوٹ: نماز بڑے اطمینان سکون دل جمعی اور سنت نبوی کے مطابق پڑھنی چاہیئے ورنہ نماز ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

4 رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ "جو شخص نماز پابندی سے ادا کرتا ہے تو قیامت کے دن یہ نماز اس کے لیے روشنی مہیا کرنیوالی ہوگی اور جنت میں لے جانے کا باعث اور جہنم سے نجات دلانے کا ذریعہ ہوگی۔" (احمد، مشکوۃ)

5 "اللہ تعالیٰ نے (بندوں پر) پانچ نمازوں کو فرض کیا ہے، جو آدمی اچھی طرح ان نمازوں کیلئے وضو کرے اور انہیں وقت پر پڑھے، رکوع اور خشوع کا پوری طرح خیال

رکھے، اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے کہ اسے بخش دے گا اور جو آدمی یہ نہ کرے اُس کیلئے اللہ تعالیٰ کا کوئی ذمہ نہیں، چاہے اسے بخش دے اور چاہے سزا دے۔ (ابوداؤد)

6 ''جو آدمی نہ صحیح طریقہ سے رکوع کرے اور سجدہ میں بھی ٹھونگیں ہی مارے اس کی مثال اس بھوکے شخص کی سی ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے اور یہ دو کھجوریں اسے کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔'' (ابن خزیمہ)

7 ''دورانِ نماز موت کو یاد رکھو، جب انسان دورانِ نماز موت کو یاد کر لے تو یقیناً وہ نماز کو آرام آرام سے ادا کرے گا اور اس آدمی کی طرح نماز پڑھو جس کو یقین نہ ہو کہ وہ اگلی نماز پڑھ سکے گا۔'' (دیلمی)

8 ''جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اسے الوداعی نماز سمجھ کر ادا کیا کرو۔'' (ابن ماجہ)

9 ''سب سے اچھا قرآن وہ آدمی پڑھتا ہے جس کو تم قرآن پڑھتے ہوئے سنو تو تم کو یقین ہو کہ یہ آدمی اللہ تعالیٰ سے ڈر رہا ہے۔'' (ابن ماجہ)

10 ''بے شک بندہ نماز پڑھتا ہے، مگر ہر آدمی کا اجر مختلف لکھا جاتا ہے، دسواں حصّہ، نوواں حصّہ، آٹھواں حصّہ، ساتواں حصّہ، چھٹا حصّہ، پانچواں حصّہ، چوتھا حصّہ، تہائی حصّہ یا آدھا حصّہ یا پورا حصہ۔'' (ابوداؤد)

11 ''اگر کسی کا خیال ہو کہ وہ بیت الخلا جائے اور اسی دوران جماعت کھڑی ہو جائے، تو اسے پہلے بیت الخلا جانا چاہیئے۔'' (ابوداؤد)

12 ''کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی اور نہ اُس وقت جب پیشاب یا پاخانہ کی اسے حاجت ہو۔'' (مسلم) ---- ﴿وضاحت:۔ یہ دونوں کام پہلے کیجئے پھر نماز پڑھئے﴾

13 ''جب مؤذن نماز کی اذان دیتا ہے تو شیطان دُور بھاگتا ہے اور اس کی ہوا نکلتی جاتی ہے، تاکہ وہ اذان کے الفاظ نہ سن لے۔ جب اذان ختم ہوتی ہے تو پلٹ آتا ہے، اسی طرح جب اقامت کہی جاتی ہے تو بھاگ جاتا ہے پھر جب اقامت ختم ہو جاتی ہے تو واپس پلٹ آتا ہے، حتیٰ کہ انسان کے خیالات میں گھس جاتا ہے اور اسے ایسی ایسی چیزیں یاد دلاتا ہے جو اس کے وہم وگمان میں نہیں ہوتیں، حتیٰ کہ اسے یہ بھی خبر نہیں رہتی کہ اس

نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں ۔ جب تم میں سے کسی کے ساتھ یہ معاملہ ہو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے ۔'' (بخاری) .... ﴿وضاحت : یعنی بھول جانے کی صورت میں وہ کم والی رکعت کو مانے اور باقی رکعت ادا کرنے کے بعد دو سجدے سہو کے کر لے﴾

14 ''رسول اکرم ﷺ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے'' (ابو داؤد) .... ﴿تفصیل کیلئے پڑھیئے تفسیر (البقرہ 2: آیت 45)﴾

15 ''آپ کی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ آپ صف اوّل سے پیچھے نہ رہیں ، کیونکہ صف اوّل پر اللہ تعالیٰ کی (خاص) رحمت نازل ہوتی ہے اور فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔'' (ترمذی)

16 ''پہلی (چند) صفوں پر اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے ذریعہ سے (خاص) رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔'' (ابو داود)

17 ''میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے ۔'' (نسائی)

نمازِ حاجت کا مسنون طریقہ

رسولِ اکرم ﷺ فرماتے ہیں جب تم کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان سے کوئی ضرورت ہو تو اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پہلے (اچھا) وضو کر کے دو رکعت نماز نفل (نماز حاجت) پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور رسول کریم ﷺ پر درود بھیج کر یہ بہترین دُعا پڑھو ۔ ان شاء اللہ العزیز ضرورت (جلد) پوری ہو جائیگی :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ○

لَ ـــا اِ لَ ا هَ اِ لْ لَ اِ اِ لْ لَ ا هُ اِ لْ حَ لِ ىْ مُ اِ لْ كَ رِ ىْ مُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

سُ بْ حَ ا نَ اِلْ لَ ا هِ رَ بْ بِ اِلْ عَ رْ شِ اِلْ عَ ظِ يْ مْ

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ اِلْ حَ مْ دُ لِ لْ لَ ا هِ رَ بْ بِ اِلْ عَ ا لَ مِ يْ نْ

اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ

اَسْ ءَ لُ كَ مُ وْ جِ بَ ا تِ رَ حْ مَ تِ كَ وَ عَ زَ ا ـــ ءِ مَ

مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ ۝

مَ غْ فِ رَ تِ كَ وَ اِلْ عِ صْ مَ تَ مِ نْ كُ لْ لِ ذَ مْ بِ بْ

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ۝

وَ اِلْ غَ نِ يْ مَ تَ مِ نْ كُ لْ لِ بِ رْ رْ

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ۝

وَ اِلْ سْ سَ لَ ا مَ تَ مِ نْ كُ لْ لِ اِ ثْ مْ

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

لَ ا تَ دَ عْ لِ یْ ذَ مْ بِ بَ نْ اِ اِ لْ لَ ا غَ فَ رْ تَ هٗ

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ ○

وَ لَ ا هَ مْ مَ نْ اِ اِ لْ لَ ا فَ رْ رَ جْ تَ هٗ

وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا

وَ لَ ا حَ ا جَ تَ نْ هِ یَ لَ كَ رِ ضَ نْ اِ اِ لْ لَ ا

قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قَ ضَ یْ تَ هَ ا یَ ا۔۔۔ اَ رْ حَ مَ اِ لْ رْ رَ ا حِ مِ یْ نَ

(ترجمہ) ''نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ جو بردبار و بزرگ ہے۔ اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک ہے جو بڑے عرش کے پروردگار ہیں سب تعریف اللہ تعالیٰ کے ہی لئے ہے جو سارے جہاں کی پرورش کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ کی رحمت کے واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا بھی سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو لازمی کردیں اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور گناہ سے حفاظت چاہتا ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمان میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت پوری کئے بغیر نہ چھوڑیئے جو آپ کو پسند ہو'' (ترمذی)

نوٹ: اس دعا کے بعد اللہ رب العزت سے اپنی حاجت طلب کریں۔ بار بار یہ عمل کریں۔

بڑے گناہ معاف کرانے کا ایک طریقہ

اگر آپ سے (غلطی سے) کوئی بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈال دیا ہو اور آپ کے ضمیر کی خلش آپ کو بے چین کر رہی ہو تو آپ کی معافی کا ایک طریقہ درج ذیل ہے اس سے استفادہ کیجئے اور اللہ کریم کی رحمت سے مایوس نہ ہوں: (تفصیل کیلئے پڑھئے تفسیر (الزمر 39: آیت 53) پورے قرآن میں صرف یہی ایک آیت ہے جس میں ذُنُوبَ کے ساتھ جَمِيعًا کا لفظ آیا ہے جس سے سارے کے سارے گناہ معاف ہونے کی امید ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ ...... "آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے چچا کیا میں تمہیں ایک عطیہ اور ایک انعام نہ دوں جب آپ اس پر عمل کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے اور پچھلے، پرانے اور نئے، بھول کر کئے ہوئے یا جان بوجھ کر کئے ہوئے چھوٹے اور بڑے تمام گناہ ﴿ اس حدیث میں "بڑے تمام گناہ" کے الفاظ ہیں﴾ معاف فرما دیں گے" وہ یہ ہے کہ آپ چار رکعات نماز (تسبیح) اسطرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور اسکے بعد کوئی اور سورت پڑھیں جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو رکوع میں جانے سے پہلے کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

سُ بْ حَ ا نَ اِلْ لَ ا هِ وَ اِلْ حَ مْ دُ لِ لْ لَ ا هِ وَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

لَ۔۔۔ا اِلَ ا هَ اِلْ لَ ا اِلْ لَ ا هُ وَ اِلْ لَ ا هُ اَ كْ بَ رُ

پھر رکوع میں جائیں (رکوع کی دعائیں پڑھنے کے بعد) دس مرتبہ یہی کلمات رکوع میں کہیں پھر رکوع سے کھڑے ہو جائیں (دُعا پڑھنے کے بعد) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں پھر سجدہ میں جائیں اور سجدہ میں (سجدہ کی دعائیں پڑھنے کے بعد) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں پھر سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھیں اور (مسنون دعا پڑھنے کے بعد) دس دفعہ یہی کلمات کہیں پھر اسی طرح دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ یہی کلمات کہیں پھر دوسرے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھیں (دوسری رکعت شروع کرنے سے پہلے) اور دس مرتبہ یہی کلمات پڑھیں (پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوں) اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں 75 مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔ اگر آپ سے ہو سکے تو دن میں ایک مرتبہ یہ نماز پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو ایک مرتبہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ میں ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھئے'' (ابوداؤد، ترمذی)

وضاحت : اس نماز (جس کو نماز تسبیح کہتے ہیں) کے بعد اپنے گناہوں پر نادم ہوں (اللہ ربّ العزت کے سامنے اپنے تمام چھوٹے بڑے گناہوں کا اعتراف کریں) پھر خلوصِ دل سے اپنے تمام گناہوں کی رو رو کر اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے معافی مانگئے۔ (اگر رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسا منہ ہی بنا لیجئے) آخر میں رب کریم سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا وعدہ بھی کریں۔ ﴿مزید تفصیل کیلئے پڑھئے تفسیر (ال عمران 3: آیت 135)﴾

یاد رکھئے! حقوق العباد اس وقت تک معاف نہیں ہونگے جب تک آپ خود اس انسان سے معاف نہ کرا لیں جس کے آپ مجرم ہیں یہی عمل مرنے کے بعد وارثوں کو بھی کرنا چاہئے تا کہ میّت کو عذاب نہ ہو مثلاً مرنے والے نے قرض دینا ہو یا کسی کا دل دکھایا ہو یا اس نے کوئی نذر مانی ہو یا پیسہ ہونے کے باوجود حج نہ کیا ہو یا کسی سے جھگڑا کیا ہو وغیرہ

﴿تفصیل کیلئے پڑھئے: ''شرعی وصیت کی اہمیت اور فوائد'' ہماری کتاب

''بیماریاں اور انکا علاج مع طب نبوی ﷺ''﴾

سبق (20) : متفرق قرآنی سورتیں اور چند اہم آیات

مندرجہ ذیل سورتوں میں سے کوئی بھی ایک سورت یا قرآن کا ایک حصہ آپ سورہ فاتحہ کے بعد نماز میں پڑھ سکتے ہیں۔ نیز انہیں حفظ کرنے کی اور معنی بھی یاد کرنے کی کوشش کیجئے :

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری (2) آیات

★ آپ ﷺ نے فرمایا:- ''جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لیتا ہے تو یہ اسکو (پوری رات حفاظت کیلئے) کافی ہوجاتی ہیں'' (بخاری) وضاحت: یہی فضیلت صبح کو پڑھنے والے کے لیئے بھی ہے یعنی دن اور رات کے تمام کام اللہ کریم آسان فرمادیتے ہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

اَ ا مَ نَ ا لْ رْ رَ سُ وْ لُ بِ مَ ا --- اُ نْ زِ لَ

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اِ لَ يْ هِ مِ نْ رْ رَ بْ بِ هٖ وَ ا لْ مُ ؤْ مِ نُ وْ نَ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

كُ لْ لُ نْ اَ ا مَ نَ بِ ا لْ لَ ا هِ وَ مَ لَ ا --- ءِ كَ تِ هٖ

وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف

وَ كُ تُ بِ هِ ىْ وَ رُ سُ لِ هِ ىْ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

لَ ا نُ فَ رْ رِ قُ بَ ىْ نَ اَ حَ دِ مْ مِ نْ رْ رُ سُ لِ هْ

وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

وَ قَ ا لُ وْ ا سَ مِ عْ نَ ا وَ اَ طَ عْ نَ ا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ O

غُ فْ رَ ا نَ كَ رَ بْ بَ نَ ا وَ اِ لَ ىْ كَ اِ لْ مَ صِ ىْ رُ

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

لَ ا يُ كَ لْ لِ فُ اِ لْ لَ ا هُ نَ فْ سَ نْ ا

اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ

اِ لْ لَ ا وُ سْ عَ هَ ا لَ هَ ا مَ ا كَ سَ بَ تْ

وَ عَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا

وَ عَ لَ يۡ هَ ا مَ ا اِكۡ تَ سَ بَ تۡ رَ بۡ بَ نَ ا

لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ

لَ ا تُ ؤَ ا خِ ذۡ نَ ا۔۔ اِنۡ نَ سِ يۡ نَ ا۔۔ اَوۡ اَخۡ طَ اۡ نَ ا

رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا

رَ بۡ بَ نَ ا وَ لَ ا تَ حۡ مِ لۡ عَ لَ يۡ نَ ا۔۔ اِصۡ رَنۡ ا

كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

كَ مَ ا حَ مَ لۡ تَ هُوۡ عَ لَ ا ي اَلۡ لَ ذِ يۡ نَ مِ نۡ قَ بۡ لِ نَ ا

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا

رَ بۡ بَ نَ ا وَ لَ ا تُ حَ مۡ مِ لۡ نَ ا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

مَ ا لَ ا طَ ا قَ تَ لَ نَ ا بِ هٖ

وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْلَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه

وَ اعْ فُ عَ نْ نَ ا وَ اغْ فِ رْ لَ نَ ا وَ ارْ حَ مْ نَ ا

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

اَنْ تَ مَ وْ لَ ا ۔ نَ ا فَ انْ صُ رْ نَ ا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ (آمین)

عَ لَ ي الْ قَ وْ مِ الْ كَ ا فِ رِ يْ نَ

(ترجمہ) ''رسول (ﷺ) ایمان لائے اس چیز پر جو اتری اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور مومن بھی ایمان لائے ، یہ سب اللہ تعالیٰ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پراور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ، اسکے رسولوں میں سے کسی میں ہم فرق نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہم آپکی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب ! ہمیں آپ کی ہی طرف لوٹنا ہے۔اللہ تعالیٰ کسی جان کوتکلیف نہیں دیتے مگر اسکی طاقت کے مطابق ، جو نیکی کرے وہ اسکے لئے ہے اور جو برائی کرے وہ اس پر ہے اے ہمارے رب ! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے رب ، ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالئے جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب ، ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالئے جسکی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے آپ ہی ہمارے مالک ہیں۔ ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرمائیے'' (آمین)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ .... سورہ نمبر :(94)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①ۙ

اَ لَ مْ — نَ شْ رَ حْ — لَ كَ — صَ دْ رَ كَ

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②ۙ

وَ — وَ ضَ عْ نَ ا — عَ نْ كَ — وِ زْ رَ كَ

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③ۙ

ا لْ لَ ذِ يْ ـ ـ ـ — اَ نْ قَ ضَ — ظَ هْ رَ كَ

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ؕ

وَ — رَ فَ عْ نَ ا — لَ كَ — ذِ كْ رَ كَ

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ۙ

فَ اِ نْ نَ — مَ عَ — ا لْ عُ سْ رِ — يُ سْ رَ ا

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥ ط

اِ نْ نَ مَ عَ ا لْ عُ سْ رِ یُ سْ رَ ا

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ لا

فَ اِ ذَا فَ رَ غْ تَ فَ ا نْ صَ بْ

وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ ع

وَ اِ لَ ا ی رَ بْ بِ كَ فَ ا رْ غَ بْ

(ترجمہ) "(اے محمد ﷺ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے آپ کیلئے آپکا سینہ اور ہم نے اتار دیا آپ (ﷺ) سے آپ کا بوجھ جس نے آپ کی کمر جھکا دی (تھی) اور بلند کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی (ہی) ہے پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت کریں (عبادت میں) اور اپنے پروردگار ہی کی طرف دل لگائیے۔

نماز میں جائز امور کا بیان : آپ ﷺ نے فرمایا :

★ "(باجماعت نماز میں کوئی غلطی پیش آنے پر) مردوں کے لئے **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہنا اور عورتوں کیلئے تالی بجانا ہے" (بخاری)

★ "تکلیف دہ اور مضر (سانپ بچھو) چیز کو نماز کی حالت میں مارنا جائز ہے۔" (ابوداؤد)

"شیطان کے وسوسہ ڈالنے پر دورانِ نماز تعوّذ پڑھنا جائز ہے۔" (مسلم)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ .... سورہ نمبر:(98)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَ مْ يَ كُ نِ اِلْ لَ ذِ يْ نَ كَ فَ رُ وْ ا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

مِ نْ اَ هْ لِ اِلْ كِ تَ ا بِ وَ اِلْ مُ شْ رِ كِ يْ نَ

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى

مُ نْ فَ كْ كِ يْ نَ حَ تْ تَ ا ى

تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

تَ اْ تِ يَ هُ مُ اِلْ بَ يْ يِ نَ ةُ رَ سُ وْ لُ مْ مِ نَ اِلْ لَ اهِ

يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②

يَ تْ لُ وْ ا صُ حُ فَ ا مْ مُ طَ هْ هَ رَ ةً

فِيهَا   كُتُبٌ   قَيِّمَةٌ ۝٣

فِ يْ هَ ا   كُ تُ بُ نْ   قَ يْ يِ مَ هْ

وَ   مَا   تَفَرَّقَ   الَّذِيْنَ

وَ   مَ ا   تَ فَ رْ رَ قَ   اِلْ لَ ذِ يْ نَ

اُوْتُوا   الْكِتٰبَ   اِلَّا   مِنْ   بَعْدِ

اُوْ تُ وا   اِلْ كِ تَ ا بَ   اِلْ لَ ا   مِنْ مْ   بَ عْ دِ

مَا   جَآءَتْهُمُ   الْبَيِّنَةُ ۝٤

مَ ا   جَ ا - - - ءَ تْ هُ مُ   اِلْ بَ يْ يِ نَ هْ

وَ مَآ   اُمِرُوْٓا   اِلَّا   لِيَعْبُدُوا   اللّٰهَ

وَمَ ا - - -   اُ مِ رُ وْ ا - - -   اِلْ لَ ا   لِ يَ عْ بُ دُ وا   اِلْ لَ ا هَ

مُخْلِصِيْنَ   لَهُ   الدِّيْنَ ۝٥   حُنَفَآءَ

مُ خْ لِ صِ يْ نَ   لَ هُ   اِلْ دْ دِ يْ نَ   حُ نَ فَ ا - - - ءَ

وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

وَ يُ قِ يْ مُ وْ ا اِلْ صْ صَ لَ ا وَ تَ وَ يُ ءْ تُ وْ ا اِلْ زْ زَ كَ ا وَ تَ

وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ ط

وَ ذَ ا لِ كَ دِ يْ نُ اِلْ قَ يْ يِ مَ ةْ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اِنْ نَ اِلْ لَ ذِ يْ نَ كَ فَ رُ وْ ا مِ نْ

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

اَ هْ لِ اِلْ كِ تَ ا بِ وَ اِلْ مُ شْ رِ كِ يْ نَ

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط

فِ يْ نَ ا رِ جَ هَ نْ نَ مَ خَ ا لِ دِ يْ نَ فِ يْ هَ ا

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ ط

اُ وْ لَ ا ـــــ ءِ كَ هُ مْ شَ رْ رُ اِلْ بَ رِ يْ يَ ةْ

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِ نْ نَ   اِلْ لَ ذِ يْ نَ   آ ا مَ نُ وْ ا

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ

وَ عَ مِ لُ وْ ا   اِلْ صْ صَ ا لِ حَ ا تِ   اُو لَ ا ـــ ءِ كَ

هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦ ؕ جَزَآؤُهُمْ

هُ مْ   خَ يْ رُ   اِلْ بَ رِيْ يَ هْ   جَ زَ ا ـــ ءُ هُ مْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

عِ نْ دَ   رَ بْ بِ هِ مْ   جَ نْ نَ ا تُ   عَ دْ نِ نْ   تَ جْ رِيْ

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

مِ نْ   تَ حْ تِ هَ ا   اِلْ اَنْ هَ ا رُ   خَ ا لِ دِ يْ نَ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

فِ يْ هَ ا ـــ   اَ بَ دَ ا   رَ ضِ يَ   اِلْ لَ ا هُ   عَ نْ هُ مْ

وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ

وَ رَ ضُ وْ ا ع َ نْ ہٗ ذَ ا لِ کَ

لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧

لِ مَ نْ خَ شِ یَ رَ بْ بَ ہٗ

(ترجمہ) ''اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر تھے (وہ اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجائے (یعنی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے کہ جس میں بالکل درست تحریریں لکھی ہوئی ہوں۔ اور اہل کتاب میں واضح دلیل آنے کے بعد تفرقہ پیدا ہوا اور انکو صرف (اللہ تعالیٰ) کی خالصتاً عبادت کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا تھا یہی بالکل صریح دین ہے۔ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیئے یقیناً یہ بہترین مخلوق ہیں ان کا بدلہ انکے رب کے ہاں ہمیشہ کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کریم ان سے راضی ہوا اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے۔ یہ بدلہ اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرنے والا ہو''

﴿یا اللہ اپنے فضل خاص سے ہم کو بھی ایسے لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔ آمین﴾

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ .... سورہ نمبر:(99)

آپ ﷺ نے فرمایا" سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ (اجر وثواب کے اعتبار سے)
نصف قرآنِ پاک کے برابر ہے"(ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ①

اِ ذَ ا زُ لْ زِ لَ تِ اِلْ اَ رْ ضُ زِ لْ زَ ا لَ هَ ا

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ②

وَ اَ خْ رَ جَ تِ اِلْ اَ رْ ضُ اَ ثْ قَ ا لَ هَ ا

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ③

وَ قَ ا لَ اِلْ اِ نْ سَ ا نُ مَ ا لَ هَ ا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④

يَ وْ مَ ءِ ذِ نْ تُ حَ دْ دِ ثُ اَ خْ بَ ا رَ هَ ا

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤

بِ اَ نْ نَ رَ بْ بَ كَ اَ وْ حَ ا ي لَ هَ ا

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

يَ وْ مَ ءِ ذِ نْ يْ   يَ صْ دُ رُ   ا لِ نْ نَ ا سُ

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ ⑥

اَ شْ تَ ا تَ ا   لْ لِ يُ رَ وْ ا   اَ عْ مَ ا لَ هُ مْ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

فَ مَ نْ   يْ يَ عْ مَ لْ   مِ ثْ قَ ا لَ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ ⑦

ذَ رْ رَ تِ نْ   خَ يْ رَ ا نْ يْ   يَ رَ هٗ

وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

وَ   مَ نْ   يْ يَ عْ مَ لْ   مِ ثْ قَ ا لَ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧

ذَ رْ رَ تِ نْ   شَ رْ رَ ا   نْ يْ يَ رَ هٗ

(ترجمہ) ’’جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی انسان کہنے لگے گا کہ اسے کیا ہوگیا۔ اس دن زمین اپنی تمام خبریں بیان کردے گی اسلئے کہ آپ کے رب نے اسے حکم دیا ہوگا۔ اس روز مختلف جماعتیں ہوکر (لوگ واپس) لوٹیں گے تاکہ انہیں انکے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا‘‘

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ .... سورہ نمبر:(100)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ①

وَ ا لْ عَ ا دِ يَ ا تِ ضَ بْ حَ ا

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ

فَ ا لْ مُ وْ رِ يَ ا تِ قَ دْ حَ ا فَ ا لْ مُ غِ يْ رَ ا تِ

صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④

صُ بْ حَ ا فَ اَ ثَ رْ نَ بِ هِ يْ نَ قْ عَ ا

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤

فَ وَ سَ طْ نَ بِ هِ يْ جَ مْ عَ ا

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥

اِنْ نَ اَلْ اِنْ سَ انَ لِ رَ بْ بِ هِ ىْ لَ كَ نُ وْ دْ

وَ إِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑦

وَ اِنْ نَ هُ وْ عَ لَ اي ذَ الِ كَ لَ شَ هِ ىْ دْ

وَ إِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧

وَ اِنْ نَ هُ وْ لِ حُ بْ بِ اَلْ خَ ىْ رِ لَ شَ دِ ىْ دْ

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ

اَ فَ لَ ا يَ عْ لَ مُ اِ ذَ ا بُ عْ ثِ رَ

مَا فِي الْقُبُورِ ⑨

مَ ا فِ يْ اَلْ قُ بُ وْ رْ

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩

وَ حُ صْ صِ لَ مَ ا فِ يْ اَلْ صْ صُ دُ وْ رْ

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

اِنْ نَ رَبْ بَ هُ مْ بِ هِ مْ يَ وْ مَ ءِ ذِنْ لْ لَ خَ بِ يْ رْ

(ترجمہ) "ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم پھر صبح کے وقت دھاوا بولنے والوں کی قسم پس اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں پھر اسی کے ساتھ فوجیوں میں گھس جاتے ہیں یقیناً انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور یقیناً وہ خود بھی اس پر گواہ ہے یہ مال کی محبت میں بھی بڑا سخت ہے کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب قبروں میں جو (کچھ) ہے نکال لیا جائے گا اور سینوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کردی جائیں گی۔ بے شک ان کا رب اس دن ان کے حال سے پورا باخبر ہوگا"

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ .... سورہ نمبر: (101)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ②

اَ لْ قَ ا رِ عَ هْ مَ ا لْ قَ ا رِ عَ هْ

وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ③

وَ مَ ا ــــ اَ دْ رَ ا كَ مَ ا لْ قَ ا رِ عَ هْ

يَوْمَ   يَكُوْنُ   النَّاسُ

یَ وْ مَ   یَ كُ وْ نُ   ا لْ نْ نَ ا سُ

كَالْفَرَاشِ   الْمَبْثُوْثِ ④

كَ ا لْ فَ رَ ا شِ   ا لْ مَ بْ ثُ وْ ثْ

وَ   تَكُوْنُ   الْجِبَالُ

وَ   تَ كُ وْ نُ   ا لْ جِ بَ ا لُ

كَالْعِهْنِ   الْمَنْفُوْشِ ⑤

كَ ا لْ عِ هْ نِ   ا لْ مَ نْ فُ وْ شْ

فَاَمَّا   مَنْ   ثَقُلَتْ   مَوَازِيْنُهٗ ⑥

فَ اَ مْ مَ ا   مَ نْ   ثَ قُ لَ تْ   مَ وَ ا زِ یْ نُ هٗ

فَهُوَ   فِيْ   عِيْشَةٍ   رَّاضِيَةٍ ⑦

فَ هُ وَ   فِ یْ   عِ یْ شَ تِ   رْ رَ ا ضِ یَ هْ

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑧

وَ اَمْ مَا مَنْ خَ فْ فَ تْ مَ وَا زِ یْ نُ ہٗ

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑨

فَ اُمْ مُ ہٗ ہَ ا وِ یَ ہْ

وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا هِيَهْ ⑩

وَ مَ ا۔۔ اَ دْ رَ ا کَ مَ ا ہِ یَ ہْ

نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

نَ ا رُ نْ حَ ا مِ یَ ہْ

(ترجمہ) ''کھڑکھڑا دینے والی، کیا ہے؟ وہ کھڑکھڑا دینے والی اور تجھے کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے؟ جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوجائیں گے اور پہاڑ دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہوجائینگے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہونگے وہ تو دل پسند آرام کی زندگی میں ہوگا اور جس کے پلڑے ہلکے ہونگے اسکا ٹھکانا ہاویہ ہے تجھے کیا معلوم کہ وہ کیا ہے؟ وہ تندو تیز آگ (ہے)''

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ .... سورہ نمبر : (104)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ①

وَ یْ لُ لْ لِ كُ لْ لِ هُ مَ زَ تِ لُ لُ مَ زَ هْ

نِ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ ②

نِ الْ لَ ذِ یْ جَ مَ عَ مَ الَ انْ وْ وَ عَ دْ دَ دَ هُ

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَہٗ ۚ ③

یَ حْ سَ بُ اَ نْ نَ مَ الَ هُ وْ ـــ اَ خْ لَ دَ هُ

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۫ ④

كَ لْ لَ ا لَ یُ نْ بَ ذَ نْ نَ فِ یْ الْ حُ طَ مَ هْ

وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ ⑤

وَ مَ ا ـــ اَ دْ رَ ا كَ مَ ا الْ حُ طَ مَ هْ

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥

نَ ا رُ اِ لْ لَ ا هِ اِ لْ مُ وْ قَ دَ ةُ

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ ⑦

ا لْ لَ تِ یْ تَ طْ طَ لِ عُ عَ لَ یْ اِ لْ اَ فْ ءِ دَ ةِ

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧

اِ نْ نَ هَ ا عَ لَ یْ هِ مْ مُ ءْ صَ دَ ةٌ

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

فِ یْ عَ مَ دِ مْ مُ مَ دْ دَ دَ ةٌ

(ترجمہ) ''بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کیلئے جو عیب ٹٹولنے والا ، غیبت کرنیوالا ہو جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے وہ سمجھتا ہے کہ اسکا مال اسکے پاس ہمیشہ رہے گا۔ یقیناً یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا اور تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی جو دلوں پر چڑھتی چلی جائے گی اور ان پر بڑے بڑے ستونوں میں ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی''

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ (ترجمہ) ''اے اللہ کریم ہمیں مندرجہ بالا لوگوں میں سے نہ بنائیے۔'' (آمین)

سُوْرَةُ الْفِيْلِ .... سورہ نمبر : (105)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

اَ لَ مْ   تَ رَ   كَ يْ فَ   فَ عَ لَ

رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ①

رَ بْ بُ كَ   بِ اَ صْ حَ ا بِ   اِلْ فِ يْ لِ

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ②

اَ لَ مْ   يَ جْ عَ لْ   كَ يْ دَ هُ مْ   فِ يْ   تَ ضْ لِ يْ لْ

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③

وَ   اَ رْ سَ لَ   عَ لَ يْ هِ مْ   طَ يْ رَ نْ اِ   اَ بَ ا بِ يْ لْ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④

تَ رْ مِ يْ هِ مْ   بِ حِ جَ ا رَ تِ مْ   مِ نْ   سِ جْ جِ يْ لْ

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤

فَ جَ عَ لَ هُ مْ كَ عَ صْ فِ مْ مَ اْ كُ وْ لْ

(ترجمہ) " کیا آپ (ﷺ) نے نہیں دیکھا ؟ کیسا کیا آپکے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا ان کا داؤ (چال) خراب نہیں کر دیا اور اُن پر پرندے جُھنڈ کے جُھنڈ بھیجے جو ان پر پتھر کی کنکریاں پھینکتے تھے پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا "

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ .... سورہ نمبر:(106)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ①

لِ اِ يْ لَ ا فِ قُ رَ يْ شْ

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ②

اِ يْ لَ افِ هِ مْ رِحْ لَ تَ اِلِ شْ شِ تَ ا ـ ـ ـ ءِ وَ اِلِ صْ صَ يْ فْ

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③

فَ لْ يَ عْ بُ دُوْ ا رَ بْ بَ هَ ا ذَ ا اِلْ بَ يْ تِ

اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵ وَّ

اَلْ لَ ذِیْ ۔۔۔ اَ طْ عَ مَ هُ مْ مُ مِ نْ جُ وْ عِ نْ وُ وَ

اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

اٰ ا مَ نَ هُ مْ مُ مِ نْ خَ وْ فْ

(ترجمہ) "(چونکہ) قریش کو (اللہ تعالیٰ) نے سردی اور گرمی کے (تجارتی) سفروں سے مانوس کردیا (لہٰذا) ان کو (اس شکرانہ کے طور پر) اس گھر (بیت اللہ) کے مالک کی عبادت کرنی چاہیئے جس نے انہیں بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے امن عطا کیا۔"

نوٹ: ہمیں جب بھی کوئی خوش خبری یا نفع یا صحت ملے تو کم از کم دو رکعات نماز شکرانہ پڑھنی چاہیئے۔کیونکہ فرمانِ الٰہی ہے : لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (ابراہیم 14: آیت 7)

(ترجمہ) "اگر تم شکر کروگے تو ہم تمہیں اور زیادہ دیں گے۔"

نماز میں ممنوع امور کا بیان :

آپ ﷺ نے فرمایا ① "نماز میں پہلو (کروٹ) پر ہاتھ رکھنا منع ہے۔" (بخاری)

② "جب کسی کو نماز میں جمائی آئے، تو اسے جہاں تک ہوسکے روکے" (مسلم)

③ "لوگوں کو حالت نماز میں اپنی نگاہیں (آنکھیں) آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجانا چاہیئے ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔" (مسلم)

④ "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہم نماز میں کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں" (بخاری)

⑤ "سجدہ کی حالت میں اپنے ہاتھ اپنے پہلوؤں کے ساتھ رکھنا منع ہے" (ترمذی)

﴿وضاحت: یعنی اپنی کہنیوں کو زمین سے اٹھا کر پہلوؤں سے جدا رکھیں﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ .... سورہ نمبر : (107)

آپ ﷺ نے فرمایا ''ویل سے پناہ مانگو'' پوچھا گیا کہ ویل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''دوزخ میں ایک میدان کا نام ہے اور وہ ایسے سخت عذاب والا ہے کہ دوزخ اس سے ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے'' (ترمذی)

﴿عذاب دوزخ سے بچنے کیلئے ہر نماز کے بعد دعا مانگئے مسنون دعا کیلئے دیکھیے صفحہ نمبر 66﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ①ؕ

اَ رَ ءَ يْ تَ اَلْ لَ ذِ يْ يُ كَ ذْ ذِ بُ بِ اَلْ دْ دِ يْ نْ

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②ۙ

فَ ذَ ا لِ كَ اَلْ لَ ذِ يْ يَ دُ عْ عُ اَلْ يَ تِ يْ مْ

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ؕ

وَ لَ ا يَ حُ ضْ ضُ عَ لَ ا يْ طَ عَ ا مِ اَلْ مِ سْ كِ يْ نْ

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ۙ

فَ وَ يْ لُ لْ لِ لْ مُ صَ لْ لِ يْ نْ

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ⑤

اَ لْ لَ ذِ یْ نَ هُ مْ عَ نْ صَ لَ ا تِ هِ مْ سَ ا هُ وْ نْ

اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۙ⑥

اَ لْ لَ ذِ یْ نَ هُ مْ یُ رَ ا ـ ـ ـ ءُ وْ نَ

وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ؑ

وَ یَ مْ نَ عُ وْ نَ ا لْ مَ ا عُ وْ نْ

(ترجمہ) ”کیا آپ (ﷺ) نے (اسے بھی) دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ (ان) نمازیوں کیلئے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں اور برتنے کی چیزیں روکتے ہیں“

﴿ وضاحت :۔ سَاهُوْنَ کے معنی ہیں:۔ ❶ نماز سے غفلت برتنا مثلاً شرعی عذر کے بغیر مردوں کا باجماعت نماز نہ پڑھنا۔ ❷ نماز آخری وقت میں پڑھنا۔

❸ ارکان نماز و شرائط کا پوری طرح خیال نہ رکھنا (مثلاً جلدی جلدی نماز پڑھنا)

❹ نماز میں عاجزی و انکساری نہ کرنا۔ (تفسیر ابن کثیر) احتیاط کیجئے۔ کہ آپ ایسی نماز نہ پڑھیں ورنہ نماز قبول نہیں ہوگی۔ تفصیل کیلئے پڑھیئے

فرمان رسول کریم ﷺ اسی کتاب کے صفحہ نمبر 87 پر ﴾

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ .... سورہ نمبر : (108)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ①

اِ نْ نَ ا ـ ـ ـ اَ عْ طَ یْ نَ ا کَ اِ لْ کَ وْ ثَ رَ

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انْحَرْ ②

فَ صَ لْ لِ لِ رَ بْ بِ کَ وَ اِ نْ حَ رْ

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ③

اِ نْ نَ شَ ا نِ ءَ کَ ھُ وَ اِ لْ اَ بْ تَ رُ

(ترجمہ) "بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو حوضِ کوثر عطا کیا۔ پس آپؐ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیئے اور قربانی کیجئے بے شک آپؐ کا دشمن (ہی) بری حالت میں ہونے والا ہے"

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ " اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازہ کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ شخص اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل کا کچھ حصہ باقی رہ جائیگا ؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا " نہیں" پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ "یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی سے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔" (بخاری)

سُوْرَةُ الْکٰفِرُوْنَ .... سورہ نمبر : (109)

آپ ﷺ نے فرمایا: ''سورہ کٰفِرُوْنَ ایک بار پڑھنا (اجر کے اعتبار سے) چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔'' (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ ①

قُ لْ یَ ا ــ اَ یُ یُ ہَ ا اَلْ کَ ا فِ رُ وْ نَ

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ②

لَ ا ــ اَ عْ بُ دُ مَ ا تَ عْ بُ دُ وْ نَ

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ ③

وَ لَ ا ــ اَ نْ تُ مْ عَ ا بِ دُ وْ نَ مَ ا ــ اَ عْ بُ دُ

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ ④

وَ لَ ا ــ اَ نَ ا عَ ا بِ دُ مْ مَ ا عَ بَ دْ تُ تُ مْ

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۗ ⑤

وَ لَ ا ــ اَ نْ تُ مْ عَ ا بِ دُ وْ نَ مَ ا ــ اَ عْ بُ دُ

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَ لِيَ دِيۡنِ ⑥

لَ كُ مۡ دِ يُ نُ كُ مۡ وَ لِ يَ دِ يُ نۡ

(ترجمہ) ''آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں اُنکی عبادت نہیں کرتا جنکی تم کرتے ہو۔ اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں انکی عبادت کرنے والا ہوں جنکی تم نے عبادت کی اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمھارے لئے تمھارا دین اور میرے لئے میرا دین (ہے)''

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ .... سورہ نمبر : (110)

آپ ﷺ نے فرمایا: ''سُوۡرَةُ النَّصۡرِ ایک بار پڑھنا (اجر کے اعتبار سے) چوتھائی قرآن کے برابر ہے'' (ترمذی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَ الۡفَتۡحُ ①

اِ ذَ ا جَ ا ـــ ءَ نَ صۡ رُ اِلۡ لَ اہِ وَ اِلۡ فَ تۡ حُ

وَ رَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ

وَ رَ ءَ يۡ تَ اِلۡ نۡ نَ اسَ يَ دۡ خُ لُ وۡ نَ

فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ②

فِ یْ دِ یْ نِ اِ لْ لَ اہِ اَ فْ وَ ا جَ ا

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَ سَ بْ بِ حْ بِ حَ مْ دِ رَ بْ بِ كَ

وَ اسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ

وَ اِ سْ تَ غْ فِ رْ ہُ اِ نْ نَ ہُ وْ

كَانَ تَوَّابًا ③

كَ ا نَ تَ وْ وَ ا بَ ا

(ترجمہ) ''جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے اور آپ (ﷺ) لوگوں کو اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ پھر آپ (ﷺ) اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کیجئے اور بخشش طلب کیجئے۔ بیشک وہ (اللہ) بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے''

سُوْرَةُ اللَّهَبِ .... سورہ نمبر : (111)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۭ ①

تَ بْ بَ تْ یَ دَا۔۔۔ اَ بِ یْ لَ ہَ بِ نْ وْ وَ تَ بْ بْ

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ②

مَ ا ـ ـ ـ اَ غْ نَ ا ىِ عَ نْ هُ مَ ا لُ هُ وْ وَ مَ ا كَ سَ بَ

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

سَ ىَ صْ لَ ا ىِ نَ ا رَ نْ ا ذَ ا تَ لَ هَ بْ

وَّ امْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④

وَ اِمْ رَ اَ ءَ تُ هُ وْ حَ مْ مَ ا لَ تَ اِلْ حَ طَ بْ

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤

فِ ىْ جِ ىْ دِ هَ ا حَ بْ لُ مْ مِ نْ مْ مَ سَ دْ

(ترجمہ) ''ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا۔ اسکا مال اسکے کام نہ آیا جو اس نے کمایا تھا۔ پس جلد ہی داخل ہوگا وہ بھڑکتی آگ میں اور اسکی بیوی بھی جو اپنے اوپر لکڑیاں لادنے والی ہے، اسکی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہوگی''

سُوْرَةُ الْفَلَقِ .... سورہ نمبر : (113)

❶ ''حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ ہر رات جب سونے کیلئے بستر پر تشریف لاتے تو تینوں قل (یعنی سورہ اخلاص اور معوذتین) پڑھ کر دونوں ہاتھ ملا کر ان میں دم کر کے دونوں ہاتھوں کو سر سے شروع کر کے پاؤں تک پورے جسم مبارک پر پھیر لیتے تھے۔'' (بخاری)

﴾ پڑھیئے سورہ اخلاص صفحہ نمبر 57 ﴿

❷ "سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ (تینوں قل) ہر صبح وشام پڑھنے والا (اس دن اور اس رات کی) ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے" (ترمذی)

❸ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نظر بد کا علاج دعاؤں سے کیا کرتے تھے جب معوذتین اتریں تو یہی دو سورتیں پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔ (ترمذی)

وضاحت:۔ ہر نماز کے بعد بھی آپ ﷺ معوذتین پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے پورے بدن مبارک پر ہاتھوں کو پھیرتے تھے۔ (نسائی) آپ بھی یہ مسنون عمل کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ①

قُ لْ اَ عُ وْ ذُ بِ رَ بْ بِ الْ فَ لَ قْ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ②

مِ نْ شَ رْ رِ مَ ا خَ لَ قْ

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ③

وَ مِ نْ شَ رْ رِ غَ ا سِ قِ نْ اِ ذَ ا وَ قَ بْ

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ④

وَ مِ نْ شَ رْ رِ الْ نْ نَ فْ فَ ا ثَ ا تِ فِ یْ الْ عُ قَ دْ

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

وَ مِ نْ شَ رْ رِ حَ ا سِ دِ نْ اِ ذَ ا حَ سَ دْ

(ترجمہ) ”کہہ دیجئے میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ان چیزوں کے شر سے جو اُس (اللہ رب العزت) نے پیدا کیں اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں (گانٹھوں) میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے“

سُوْرَةُ النَّاسِ .... سورہ نمبر : (114)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

قُ لْ اَ عُ وْ ذُ بِ رَ بْ بِ ا لِ نْ نَ ا سْ

مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③

مَ لِ كِ ا لِ نْ نَ ا سِ اِ لَ ا هِ ا لِ نْ نَ ا سْ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ④

مِ نْ شَ رْ رِ ا لْ وَ سْ وَ ا سِ ا لْ خَ نْ نَ ا سْ

اَلَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤

اَ لْ لَ ذِ یْ يُ وَ سْ وِ سُ فِ یْ صُ دُ وْ رِ ا لِ نْ نَ ا سْ

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥ ع

مِ نَ اِلْ جِ نْ نَ تِ   وَ اِلْ نْ نَ ا سْ

(ترجمہ) ''کہہ دیجئے میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ آئے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (خواہ) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے''

نماز میں وسوسہ کا مسنون علاج

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا ''یا رسول اللہ (ﷺ) شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور جب میں قرأت کرتا ہوں تو مجھ کو شبہ میں ڈال دیتا ہے''
رسول اکرم (ﷺ) نے فرمایا ''یہ ایک شیطان ہے جس کو ''خِنْزَبْ'' کہا جاتا ہے پس جب تم اپنے دل میں اس کے وسوسہ کی کوئی چیز محسوس کرو تو :-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پڑھ کر بائیں جانب تین بار تھتکار دو۔''
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ''میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے وسوسہ دور کر دیا'' (مسلم)

﴿ **وضاحت** : نماز میں اور نماز کے باہر بھی یہ عمل بار بار کر سکتے ہیں نماز میں قرأت یا جہاں بھی وسوسہ آئے وہیں رک کر یہ عمل کریں یہ وسوسے کو دور کرنے کا بہترین علاج ہے ﴾

اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں

❶ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کی دعا۔ (النمل 27: آیت 15)
❷ ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا۔ (الانبیا 21: آیت 87)
❸ مضبوط علم والوں کی دعا۔ (ال عمران 3: آیات 8 تا 9)
❹ حضرت زکریا علیہ السلام کی (نیک اولاد کے لئے) دعا۔ (ال عمران 3: آیت 38)

ریسرچ ایڈمنسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف سندھ

تصدیق نامہ

مولوی مشتاق احمد ساکن کراچی کی کتاب "قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے" کو حرفاً حرفاً بالاستیعاب پڑھا۔ تصدیق کیجاتی ہے کہ مذکورہ کتاب میں قرآن پاک کی آیات اور متن میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہیں ہے الحمدللہ۔

فقط

(مولانا حافظ) محمد ایوب بھرحانی
ریسرچ ایڈمنسٹریشن آفیسر اوقاف سندھ
حیدرآباد

اس صدقۂ جاریہ میں حصہ لینے کے طریقے

❶ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی بھی قوم اس وقت تک ہلاکت سے محفوظ نہیں رہ سکتی جب تک وہ خود بھی نیک عمل نہ کرنے والی اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کی بھی کوشش کرے۔ ﴿تفصیل کیلئے پڑھیئے تفسیر (المائدہ 5: آیات 78 تا 80)﴾ ❷ ان کتب کو خرید کر اپنے دوستوں اور گھر کی قریبی مساجد میں فی سبیل اللہ تقسیم کریں یہ کتابیں بہترین تحفہ بھی ہیں ❸ جب آپکو اس کتاب سے استفادہ کی بدولت فائدہ ہو تو چند کتابیں فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کریں تاکہ دوسروں کو بھی آپکی ذات و مال سے فائدہ ہو اور یہ عمل آپکے لئے صدقۂ جاریہ ہو جائے۔ ❹ کتب درکار ہوں تو رجسٹرڈ پارسل طلب کریں جس کیلئے رقم منی آرڈر سے پیشگی ارسال کریں، ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہے۔ بذریعہ خط یا کوریئر ہرگز روانہ نہیں کریں۔

سورۃ نمبر	آیت نمبر	صحیح	غلط
21	87	اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	اِنِّیْ كُنْتَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
26	194	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذَرِیْنَ
35	28	یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	یَخْشَى اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤَا
37	72	فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ	فِیْهِمْ مُّنْذَرِیْنَ
48	27	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهٗ	صَدَقَ اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
59	24	مُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
69	37	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ
73	16	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
77	41	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلٰلٍ
79	45	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذَرُ

فرمان رسول ﷺ ہے :۔ ”جس نے اپنے تہبند کو ٹخنوں سے نیچے کیا وہ آگ میں جلے گا۔“ .... ﴿وضاحت : ایک حدیث میں ہے کہ جس نے تکبر کی وجہ سے اپنے ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکایا وہ قیامت کے دن نظر رحمت سے محروم ہوگا اس وعید سے چار قسم کے لوگ مستثنیٰ ہیں : ❶ عورتیں۔ ❷ بے خیالی میں کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوجائے۔ ❸ کسی کی توند (پیٹ) بڑی ہو یا کمر پتلی ہو کوشش کے باوجود بعض اوقات کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوجائے۔ ❹ پاؤں پر زخم ہوں تو گرد وغبار اور مکھیوں سے حفاظت کے پیش نظر کپڑا نیچے کرسکتا ہے۔ (فتح الباری)﴾

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی وبامحاروہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❼ عربی سیکھئے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ❽ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ❾ مختصر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ❿ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓭ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل ونہار ⓮ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ⓯ سہل وآسان حج وعمرہ ⓰ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⓱ اولاد کی تعلیم وتربیت ⓲ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⓳ مریض کی نماز ⓴ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉑ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉒ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉓ غم نہ کریں ㉔ عدت کے مسائل ㉕ نماز پڑھنا سیکھئے ㉖ قربانی کے مسائل ㉗ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉘ وقت کا بہترین استعمال ㉙ اولیاء اللہ کی کرامات ㉚ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے :

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32627369 / 32210209

دفتری اوقات : صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل : بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
for all our Books and Correspondence Course

لاہور
F/1، رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36366207 / 36367338

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر 10-B، بلاک 4-B
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356